

يُحَقِّقُهَا إِلَيْنَا يَسْتَبِينُ

بچوں کے لئے دینیات کی آسان مدلل جامع و مختصر کتاب

آسان دینیات

کلمات اسلام ادعیہ مسنونہ

سنن و آداب اسلامی عقائد مسائل طہارت

مسائل نماز تجہیز و تکفین سیرت رسول

چہل احادیث اسماء حسنی

مرتبہ

مولانا مفتی رضوان نسیمی قاسمی

استاذ فقہ و افتاء معہدہ الدراسات العلیا، پلواری شریف، پٹنہ

ناشر

مکتبہ دارالقرآن نیپال

فیض پور عرف گھنور، ضلع روتھٹ، نیپال

Mob: 8986305186

چوتھا ایڈیشن

بچوں کے لئے دینیات کی آسان مدلل جامع و مختصر کتاب

آسان دینیات

کلمات اسلام ادعیہ مسنونہ

سنن و آداب اسلامی عقائد مسائل طہارت

مسائل نماز تجہیز و تکفین سیرت رسول

چہل حدیث اسماء حسنی

مکتبہ دارالرقم ندیال

مولانا مفتی رضوان نسیمی قاسمی
استاذ فقہ و افتاء، مدرسہ اسلامیہ، جامعہ اسلامیہ، ندیال

ناشر

مکتبہ دارالرقم ندیال

فیض پور عرف گھنور اضلع روتھ، ندیال

Mob: 8986305186

© جملہ حقوق بحق مرتب محفوظ ہیں

تفصیلات

نام کتاب _____ آسان دینیات

مرتب _____ مولانا مفتی رضوان نسیم قاسمی

استاذ فقہ و افتاء _____ معہد الدراسات العلیا، ہارون نگر سیکٹر-۱، پھلواری شریف پٹنہ

رابطہ نمبر _____ انڈین نمبر: 8986305186، نیپالی نمبر: 9809191037

صفحات _____ 80

باہتمام _____ مولانا مفتی محمد ریاض الدین صاحب قاسمی

بانی و ناظم _____ جامعہ امیر حمزہ، نظرا، بسیدھا، ضلع مڈھونی، بہار

ناشر _____ مکتبہ القاضی، مشتاق مارکیٹ، نزد امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ

بیادگار _____ فقیہ العصر حضرت مولانا قاضی مجاہد الاسلام قاسمی علیہ الرحمۃ

پہلا ایڈیشن _____ ربیع الاول ۱۴۴۲ھ، نومبر ۲۰۲۰ء

دوسرا ایڈیشن _____ محرم الحرام ۱۴۴۳ھ، ستمبر ۲۰۲۱ء

تیسرا ایڈیشن _____ جمادی الاولیٰ ۱۴۴۳ھ، دسمبر ۲۰۲۱ء

چوتھا ایڈیشن _____ شوال المکرم ۱۴۴۳ھ، مئی ۲۰۲۲ء

ملنے کے پتے

مکتبہ دارالرقم ندیپال

فیض پور عرف گھنور، ضلع روتھٹ، نیپال

Mob: 8986305186

فہرست مضامین

دوسرا باب: ۷۰/ مسنون دعائیں	انتساب..... ۷
۱۶ وضو سے پہلے کی دعا..... ۱۶	مقدمہ..... ۸
۱۶ وضو کے درمیان کی دعا..... ۱۶	پہلا باب
۱۶ وضو کے بعد کی دعا..... ۱۶	کلمات اسلام و نماز کی دعائیں
۱۶ اذان کے بعد کی دعا..... ۱۶	۹ پہلا کلمہ: کلمہ طیبہ..... ۹
۱۷ مسجد میں داخل ہونے کی دعا..... ۱۷	۹ دوسرا کلمہ: کلمہ شہادت..... ۹
۱۷ مسجد سے نکلنے کی دعا..... ۱۷	۹ تیسرا کلمہ: کلمہ تجید..... ۹
۱۷ گھر میں داخل ہونے کی دعا..... ۱۷	۱۰ چوتھا کلمہ: کلمہ توحید..... ۱۰
۱۸ گھر سے نکلنے کی دعا..... ۱۸	۱۰ پانچواں کلمہ: کلمہ استغفار..... ۱۰
۱۸ کھانے سے پہلے کی دعا..... ۱۸	۱۱ چھٹا کلمہ: کلمہ رد کفر..... ۱۱
۱۸ کھانے کے بعد کی دعا..... ۱۸	۱۱ ساتواں کلمہ: کلمہ سید الاستغفار..... ۱۱
۱۸ افطار کے بعد کی دعا..... ۱۸	۱۲ ایمان مجمل و ایمان مفصل..... ۱۲
۱۹ دعوت کھانے کی دعا..... ۱۹	۱۲ ثناء، تعویذ و تسمیہ..... ۱۲
۱۹ دوسرے کے یہاں افطار کرنیکی دعا..... ۱۹	۱۳ رکوع و سجدہ کی تسبیح..... ۱۳
۱۹ دسترخوان اٹھانے کی دعا..... ۱۹	۱۳ رکوع سے اٹھنے کی تسبیح..... ۱۳
۱۹ پانی پینے سے پہلے کی دعا..... ۱۹	۱۳ تشہد مع ترجمہ..... ۱۳
۲۰ پانی پینے کے بعد کی دعا..... ۲۰	۱۳ درود شریف مع ترجمہ..... ۱۳
۲۰ آب زمزم پینے کی دعا..... ۲۰	۱۳ دعائے ماثورہ مع ترجمہ..... ۱۳
۲۰ دودھ پینے کی دعا..... ۲۰	۱۳ دعائے قنوت مع ترجمہ..... ۱۳
۲۰ سونے سے پہلے کی دعا..... ۲۰	۱۵ نماز کے بعد کی دعا مع ترجمہ..... ۱۵
۲۰ نیند نہ آنے تو یہ دعا پڑھیں..... ۲۰	

- | | | | |
|----|------------------------------|----|-------------------------------------|
| ۲۷ | نابالغ لڑکے کے جنازہ کی دعا | ۲۱ | نیند میں ڈر جائیں تو یہ دعا پڑھیں |
| ۲۷ | نابالغ لڑکی کے جنازہ کی دعا | ۲۱ | جاگنے کے بعد کی دعا |
| ۲۷ | قبرستان میں داخل ہونے کی دعا | ۲۱ | کپڑا پہننے کی دعا |
| ۲۷ | میت کو قبر میں رکھنے کی دعا | ۲۱ | نیا کپڑا پہننے کی دعا |
| ۲۸ | قبر پر مٹی ڈالنے کی دعا | ۲۲ | کپڑا اتارنے کی دعا |
| ۲۸ | صبح کے وقت کی دعا | ۲۲ | آئینہ دیکھنے کی دعا |
| ۲۸ | شام کے وقت کی دعا | ۲۲ | بیت الخلاء جانے سے پہلے کی دعا |
| ۲۸ | صبح و شام کی دعا | ۲۲ | بیت الخلاء سے باہر نکلنے کی دعا |
| ۲۹ | مجلس سے اٹھنے کی دعا | ۲۳ | سفر پر نکلتے وقت کی دعا |
| ۲۹ | جانور ذبح کرنے کی دعا | ۲۳ | سواری پر سوار ہونے کی دعا |
| ۲۹ | قربانی کی دعا و طریقہ | ۲۳ | کشتی میں سوار ہونے کی دعا |
| ۳۰ | تراویح کی دعا | ۲۴ | کسی منزل پر قیام کرنے کی دعا |
| ۳۱ | نیا پھل کھانے کی دعا | ۲۴ | سفر سے واپسی کی دعا |
| ۳۱ | چھینک کے وقت کی دعا | ۲۴ | مہمان کو رخصت کرنے کی دعا |
| ۳۲ | سلام و مصافحہ کی دعائیں | ۲۴ | بازار میں داخل ہونے کی دعا |
| ۳۲ | مصیبت پیش آنے کے وقت کی دعا | ۲۵ | مہینہ کا پہلا چاند دیکھنے کی دعا |
| ۳۲ | انتقال کی خبر سننے کی دعا | ۲۵ | بارش طلب کرنے کی دعا |
| ۳۲ | مصیبت سے چھٹکارے کی دعا | ۲۵ | بارش کے درمیان کی دعا |
| ۳۳ | مصیبت زدہ کو دیکھنے کی دعا | ۲۵ | زیادہ بارش ہونے لگے تو یہ دعا پڑھیں |
| ۳۳ | بیمار کی عیادت کی دعا | ۲۶ | بجلی کڑکتے وقت کی دعا |
| ۳۳ | قرض سے نجات کی دعا | ۲۶ | تیز آندھی کے وقت کی دعا |
| ۳۳ | خاص مواقع کے اذکار و کلمات | ۲۶ | بالغ مرد و عورت کے جنازہ کی دعا |

- ۴۳ تقدیر سے متعلق عقائد
 ۴۳ بعث بعد الموت کے عقائد
 ۴۳ جنت کا بیان
 ۴۴ جہنم کا بیان
 ۴۴ اعراف کا بیان

پانچواں باب

طہارت کا بیان

پہلی فصل: وضو کا بیان

- ۴۵ وضو کے ۴ فرائض
 ۴۵ وضو کی ۱۹ سنتیں
 ۴۶ وضو کے ۲ مستحبات
 ۴۶ وضو کے ۱۶ آداب
 ۴۷ وضو کے ۱۰ مکروہات
 ۴۷ وضو کو توڑنے والی ۱۲ چیزیں
 ۴۸ وضو کا مسنون و مستحب طریقہ

دوسری فصل: غسل کا بیان

- ۴۹ غسل کے ۳ فرائض
 ۴۹ غسل کی ۱۲ سنتیں
 ۵۰ غسل کے ۹ آداب
 ۵۰ غسل کے ۶ مکروہات
 ۵۰ غسل کو توڑنے والی ۵ چیزیں
 ۵۱ غسل کا مسنون و مستحب طریقہ

تیسرا باب

سنن و آداب

- ۳۵ کھانے کے ۲۷ سنن و آداب
 ۳۵ پینے کے ۱۲ سنن و آداب
 ۳۶ سونے کے ۱۵ سنن و آداب
 ۳۶ مسجد میں داخل ہونے کی ۵ سنتیں
 ۳۶ مسجد سے نکلنے کی ۴ سنتیں
 ۳۶ لباس کے ۱۰ سنن و آداب
 ۳۷ بالوں کے ۱۱ سنن و آداب
 ۳۷ تیل لگانے کے ۳ سنن و آداب
 ۳۷ سرمہ لگانے کے ۴ سنن و آداب
 ۳۸ ناخن کاٹنے کے ۴ سنن و آداب
 ۳۸ انگوٹھی پہننے کے ۵ سنن و آداب
 ۳۸ جمعہ کے دن کی ۱۱ سنتیں

چوتھا باب

اسلام کے بنیادی عقائد

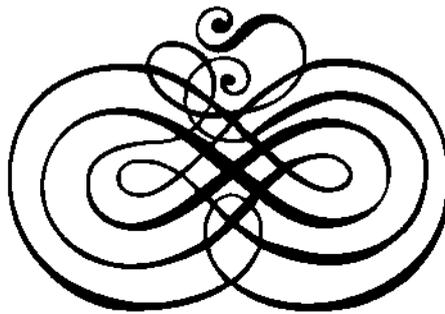
- ۳۹ اللہ سے متعلق عقائد
 ۴۰ فرشتوں سے متعلق عقائد
 ۴۱ آسمانی کتابوں سے متعلق عقائد
 ۴۱ رسولوں سے متعلق عقائد
 ۴۲ یوم آخر قیامت سے متعلق عقائد

ساتواں باب	تیسری فصل: تیمم کا بیان
تجہیز و تکفین کا بیان	تیمم کے ۳/فرائض ۵۱
۶۶..... میت کو غسل دینے کا طریقہ	تیمم کی ۷/سنتیں ۵۱
۶۷..... میت کو کفنانے کا طریقہ	تیمم کو توڑنے والی ۳/چیزیں ۵۲
۶۹..... نماز جنازہ کے فرائض و سنن	تیمم کا مسنون و مستحب طریقہ ۵۲
۶۹..... نماز جنازہ کا طریقہ	چھٹا باب: نماز کا بیان
آٹھواں باب	فرض نماز کی رکعتیں ۵۳
سیرت رسول اکرم ﷺ	شرائط نماز ۵۳
آپ ﷺ کی ولادت ۶۹	فرائض نماز (نماز کے ارکان) ۵۳
اسم گرامی اور کنیت ۷۰	واجبات نماز (نماز کے واجبات) ۵۴
والد والدہ، رضاعی والد والدہ ۷۰	نماز کی ۵۱/سنتیں ۵۴
دادا، دادی، پردادا، پردادی ۷۰	قیام کی ۱۱/سنتیں ۵۴
نانا، نانی، پرانا، پرنائی ۷۰	قرأت کی ۷/سنتیں ۵۵
حقیقی چچا اور پھوپھیاں ۷۰	رکوع کی ۸/سنتیں ۵۵
بیویاں اور باندیاں ۷۱	سجدہ کی ۱۲/سنتیں ۵۶
صاحبزادگان اور صاحبزادیاں ۷۱	قعدہ کی ۱۳/سنتیں ۵۶
نواسے اور نواسیاں ۷۲	نماز کے مستحبات و آداب ۵۷
رضاعی بھائی اور رضاعی بہنیں ۷۲	نماز کو فاسد کرنے والی چیزیں ۵۷
بعثت، سفر، ہجرت اور وفات ۷۳	نماز کو مکروہ تحریمی کرنے والی چیزیں ۵۹
نواں باب	نماز کو مکروہ تنزیہی کرنے والی چیزیں ۶۰
۴۰ مختصر احادیث ۷۴	نماز کا مسنون و مستحب طریقہ ۶۰
دسواں باب	وتر کی نماز کا بیان ۶۴
اسمائے حسنی ۷۸	مرد و عورت کی نماز میں فرق ۶۴

انتساب

کائنات کی اس عظیم ہستی کے نام؛

جن کے لئے یہ بزم ہستی سجائی گئی، جن کے سراقدس پر ختم نبوت کا تاج رکھا گیا، جنہیں سید الاولین والآخرین کے لقب سے نوازا گیا، جنہیں شافع محشر کا اعزاز عطا کیا گیا، جن کو ساقی کوثر کے منصب عظیم سے سرفراز کیا گیا، جن کو معراج کی رات سارے نبیوں کی امامت کا شرف حاصل ہوا، جن کی امت کو دنیا کی بہترین امت کہا گیا، جن کے نام کو اللہ تعالیٰ نے اپنے نام کے ساتھ ہر جگہ ذکر کیا، یعنی مدنی تاجدار، شفیع المذنبین، رحمۃ للعالمین، کشتی ملت کے کھیون ہارے، کونین میں سب سے انوکھے سب سے نرالے، رب العالمین کے دلارے، عبدالمطلب کی آنکھوں کے تارے، دائی حلیمہ کے جگر پارے، عبد اللہ کے لخت جگر، آمنہ کے نور نظر، احمد مجتبیٰ، محمد مصطفیٰ ﷺ کے نام، جن کی شفاعت کی امید میں یہ کتاب لکھی گئی ہے۔



مقدمہ

بچے خواہ لڑکے ہوں یا لڑکیاں؛ اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہیں، بچے ہماری تمناؤں اور آرزوؤں کے محور اور مرکز ہیں، بچے کھلتے ہوئے پھول، چمکتے ہوئے تارے اور بام عروج کو پہنچے ہوئے چاند کے مانند ہیں، بچے ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک، ہمارے دلوں کے سرور اور ہمارے مستقبل کی امیدیں ہیں، بچے زندگی کے حاصل، خوش بختی کے نشان اور سرفرازی کی علامت ہیں، بچے بے قراری میں قرار، بے چینی میں چین، پریشانی میں سکون اور رنج و الم میں شادمانی کے باعث ہیں، بچے ماں باپ کی زندگی، بھائی بہنوں کے پیار، گھر کی رونق، محلے کی زینت اور بستی کی شان ہیں، بچے معصومیت کے پیکر، بے گناہی کے نمونے اور سادگی کے مجسمے ہیں، لیکن یہ باتیں ہمارے نونہالوں میں اسی وقت پائی جاسکتی ہیں جب کہ بچپن ہی سے دین کی بنیادی باتوں سے ان کو واقف کرایا جائے، بصورتِ دیگر وہی بچے خود ہمارے اور ملک و ملت کے لئے ناسور بن سکتے ہیں۔

بچپن میں تعلیم و تربیت کی اسی اہمیت کے پیش نظر بندہ نے زیر نظر کتاب ترتیب دی ہے جو دس ابواب پر مشتمل ہے: ① کلماتِ اسلام و نماز کی دعائیں ② ۷۰ مسنون دعائیں ③ سنن و آداب ④ اسلام کے بنیادی عقائد ⑤ طہارت کا بیان ⑥ نماز کا بیان ⑦ تجہیز و تکفین کا بیان ⑧ سیرتِ رسول اکرم ﷺ ⑨ ۴۰ مختصر احادیث ⑩ اسمائے حسنی۔

مجھے امید ہی نہیں بلکہ یقین ہے کہ اربابِ مدارس و مکاتب بندہ کی اس کتاب کو دینیات کے نصاب میں ضرور شامل فرمائیں گے، ان شاء اللہ!۔ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو میرے لئے دنیا و آخرت میں بھلائی کا ذریعہ بنائے، آمین۔

مولانا مفتی رضوان السیبری قادری

انڈین نمبر 8986305186، نیپالی نمبر +977.9809191037

پہلا باب

کلمات اسلام و نماز کی دعائیں

پہلا کلمہ: کلمہ طیبہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ. (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

(المستدرک علی الصحیحین: ۲/۶۷۲)

دوسرا کلمہ: کلمہ شہادت

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

(کنز العمال، مؤسسة الرسالة، باب ماجاء فی فضل الشہادتین: ۱/۲۹۶)

تیسرا کلمہ: کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ.

(سنن ابی داؤد، کتاب الصلاة: ۸۳۲)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کی ذات ہر عیب سے پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی

کے لیے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑا

ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ تعالیٰ ہی کی طرف

سے ہے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمہ: کلمہ توحید

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. (بخاری، باب بدء الخلق: ۳۲۹۳)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پانچواں کلمہ: کلمہ استغفار

① أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ.

ترجمہ: میں مغفرت چاہتا ہوں اس اللہ سے جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے، وہ حی و قیوم ہے اور میں اسی کی طرف متوجہ ہوتا ہوں۔ (ترمذی، ابواب الدعوات: ۳۳۹۷)

② أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ عَمَدًا أَوْ خَطَأً سِرًّا

أَوْ عَلَانِيَةً، وَأَتُوبُ إِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِي أَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِي لَا أَعْلَمُ، إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ. (کتاب النوازل: ۲۹۸/۲)

ترجمہ: میں معافی مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ سے جو میرا رب ہے ہر اس گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر، پوشیدہ طور پر کیا یا کھلم کھلا کیا، اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اس گناہ سے جو مجھے معلوم ہے اور اس گناہ سے جو میں نہیں جانتا، بے شک تو غیبوں کو جاننے والا، عیبوں کو چھپانے والا اور گناہوں کو بخشنے والا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

چھٹا کلمہ: کلمہ رَدِّ کُفْرٍ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَأَنَا أَعْلَمُ بِهِ،
وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ بِهِ، تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَّرْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ
وَالْمَعَاصِي كُلِّهَا، أَسَلَمْتُ وَآمَنْتُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ.
ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں جان بوجھ کر کسی
کو تیرے ساتھ شریک کروں، اور میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اس چیز کے بارے
میں جس کا مجھے علم نہیں اور اس سے توبہ کرتا ہوں اور کفر، شرک اور تمام گناہوں سے
برأت کا اعلان کرتا ہوں، اسلام و ایمان کا اقرار کرتا ہوں اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے
سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ (کتاب النوازل: ۲/۲۹۸)

ساتواں کلمہ: کلمہ سید الاستغفار

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا
عَلَىٰ عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ،
أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا
يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ. (بخاری، کتاب الدعوات، باب افضل الاستغفار: ۶/۶۳۰)
ترجمہ: اے اللہ! آپ میرے پروردگار ہیں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے
لائق نہیں ہے، آپ نے مجھے پیدا کیا اور میں آپ کا بندہ ہوں، اور میں آپ سے کئے
ہوئے عہد اور وعدہ پر قائم ہوں جہاں تک میں طاقت رکھتا ہوں اور میں آپ کی پناہ
چاہتا ہوں اس کے شر سے جو میں نے کیا، اور میں ان نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں جو آپ
نے مجھ پر کیں اور میں اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں، پس آپ مجھے معاف
فرمادیں؛ کیوں کہ آپ کے سوا گناہوں کو بخشنے والا کوئی نہیں ہے۔

ایمان مجمل

آمَنْتُ بِاللَّهِ كَمَا هُوَ بِأَسْمَائِهِ وَصِفَاتِهِ وَقَبِلْتُ جَمِيعَ أَحْكَامِهِ.

ترجمہ: ایمان لایا میں اللہ تعالیٰ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفتوں کے ساتھ

ہے اور میں نے اللہ کے تمام احکام قبول کئے۔ (تعلیم الاسلام: ۱۴۶، اسلامی اسباق: ۱۳)

ایمان مفصل

آمَنْتُ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهِ

وَشَرِّهِ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ. (تعلیم الاسلام: ۱۴۶)

ترجمہ: میں ایمان لایا اللہ تعالیٰ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر

اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس بات پر کہ اچھی اور بری تقدیر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے اور موت کے بعد دوبارہ زندہ کیے جانے پر۔

ثناء

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ

وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ. (صحیح مسلم، کتاب الصلوٰۃ: ۳۹۹، سنن ابی داؤد: ۷۷۵)

ترجمہ: اے اللہ! ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں اور تیری تعریف کرتے ہیں

اور تیرا نام بہت برکت والا ہے اور تیری شان بہت اعلیٰ ہے اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔

تعوذ و تسمیہ

تعوذ کے الفاظ یہ ہیں ﴿أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ﴾ ترجمہ: میں

شیطان مردود سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔ (مصنف عبدالرزاق، باب متی يستعید)

اور تسمیہ کے الفاظ یہ ہیں ﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ ترجمہ: شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔ (ترمذی: ۲۳۵)

رکوع و سجدہ کی تسبیح

رکوع کی تسبیح یہ ہے ﴿سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ﴾ ترجمہ: پاک ہے میرے رب کی ذات جو عظمت والی ہے، اور سجدہ کی تسبیح یہ ہے ﴿سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى﴾ ترجمہ: پاک ہے میرے رب کی ذات جو بلند شان والی ہے۔ (صحیح مسلم: ۷۷۲، سنن النسائی: ۱۶۶۵)

رکوع سے اٹھنے کی تسبیح

رکوع سے اٹھتے وقت امام اور منفرد تسمیع یعنی یہ الفاظ کہیں ﴿سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ﴾ ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے اس کی بات سن لی جس نے اس کی تعریف کی، اور مقتدی اس کے جواب میں تحمید یعنی یہ الفاظ کہیں ﴿رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ﴾ ترجمہ: اے ہمارے رب! تیرے ہی لیے تمام تعریفیں ہیں۔ (صحیح بخاری، کتاب الاذان: ۷۲۲)

تشہد

التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. (بخاری: ۱۲۰۲)

ترجمہ: تمام زبانی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں، سلام ہو تم پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہو، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ (ترمذی: ۲۸۹)

درود شریف

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ. اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ،
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ. (صحيح بخاری، كتاب احاديث الانبياء: ۳۳۷۰)

ترجمہ: اے اللہ! رحمت نازل فرمائیے محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر جیسا کہ آپ
نے رحمت نازل فرمائی (حضرت) ابراہیم اور ان کی آل پر، بے شک آپ تعریف کے
لائق بڑی بزرگی والے ہیں، اے اللہ! برکت نازل فرمائیے محمد ﷺ پر اور ان کی آل
پر، جیسا کہ آپ نے برکت نازل فرمائی (حضرت) ابراہیم پر اور ان کی آل پر، بے
شک آپ تعریف کے لائق بڑی بزرگی والے ہیں۔

دعائے ماثورہ

اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا، وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ،
فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي، إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

(صحيح بخاری، كتاب الاذان، باب الدعاء قبل السلام: ۸۳۴)

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا اور آپ کے سوا کوئی
گناہوں کو نہیں بخش سکتا، پس آپ اپنی طرف سے خاص بخشش کے ذریعہ مجھے بخش دیجیے
اور مجھ پر رحم فرمائیے، بے شک آپ ہی بخشنے والے اور نہایت رحم کرنے والے ہیں۔

دعائے قنوت

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ
وَنُشْنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ، وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ، وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ

يَفْجُرْكَ، اَللّٰهُمَّ اَيَّاكَ نَعْبُدُ وَ لَكَ نُصَلِّي وَ نَسْجُدُ، وَ اِلَيْكَ نَسْعِي
وَ نَحْفِيْدُ، وَ نَرْجُو رَحْمَتَكَ وَ نَخْشِي عَذَابَكَ، اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَفَّارِ

مُلْحِقٌ. (فتاویٰ تاتارخانیہ: ۲ / ۳۴۱، البحر الرائق: ۲ / ۷۴)

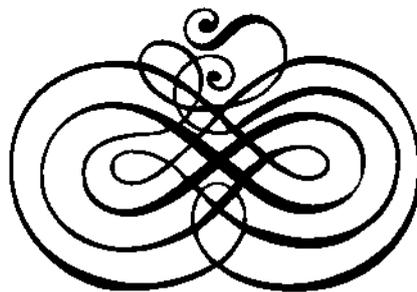
ترجمہ: اے اللہ! ہم آپ سے مدد مانگتے ہیں اور مغفرت طلب کرتے ہیں اور
آپ پر ایمان لاتے ہیں اور آپ پر بھروسہ کرتے ہیں اور آپ کی بہتر تعریف کرتے
ہیں اور آپ کا شکر ادا کرتے ہیں اور آپ کی ناشکری نہیں کرتے، اور ہم الگ کرتے
ہیں اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو آپ کی نافرمانی کرے، اے اللہ! ہم آپ ہی کی
عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی کے لیے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور آپ ہی
کی جانب دوڑتے اور لپکتے ہیں اور آپ ہی کی رحمت کی امید رکھتے ہیں اور آپ کے
عذاب سے ڈرتے ہیں، بے شک آپ کا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔

نماز کے بعد کی دعا

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ

السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ. (ابوداؤد، کتاب الصلاة: ۱۵۱۲)

ترجمہ: میں اللہ سے معافی چاہتا ہوں، میں اللہ سے معافی چاہتا ہوں، میں اللہ
سے معافی چاہتا ہوں، اے اللہ! آپ سلامتی والے ہیں اور آپ ہی سے سلامتی مل سکتی
ہے، آپ بابرکت ہیں، اے بزرگی اور عزت و اکرام والے!۔



دوسرا باب

۷۰ مسنون دعائیں

وضو سے پہلے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيمِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانَا لِلْاِسْلَامِ. (الدعاء المسنون: ۱۹۱)
ترجمہ: وضو شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو عظمت والا ہے، اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے ہماری اسلام کی طرف رہنمائی فرمائی۔

وضو کے درمیان کی دعا

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ.
ترجمہ: اے اللہ! میرے گناہ کو معاف فرما دیجئے، میرے گھر میں وسعت عطا فرمائیے اور میرے رزق میں برکت عطا فرمائیے۔ (الاذکار: ۳۷، الحصن الحصين: ۱۲۳)

وضو کے بعد کی دعا

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ، اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ.
ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، اے اللہ! مجھے بہت توبہ کرنے والوں اور بہت پاک رہنے والوں میں شامل کر دیجئے۔

(سنن ترمذی، ابواب الطهارة: ۵۵)

اذان کے بعد کی دعا

اللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ، وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ، آتِ

مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ، وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُودًا، الَّذِي وَعَدْتَهُ، إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ. (الحصن الحصين: ۱۳۳، الاذکار للنووی: ۳۶)

ترجمہ: اے اللہ! جو اس مکمل دعوت اور قائم ہونے والی نماز کا مالک ہے، محمد ﷺ کو مقام وسیلہ عطا فرما اور فضیلت عطا فرما اور ان کو اس مقام محمود پر فائز فرما جس کا آپ نے ان سے وعدہ کیا ہے، بے شک آپ وعدہ خلافی نہیں فرماتے۔

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ وَالصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ، اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ. (سنن الدارمی: ۱۳۳۴، مسلم: ۷۱۳، ابوداؤد: ۳۶۵)

ترجمہ: اللہ کے نام سے اور رسول اللہ پر درود و سلام نازل ہو، اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے۔ (پرنوردعائیں، مفتی تقی عثمانی: ۳۷)

مسجد سے نکلنے کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ وَالصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ. (سنن الدارمی: ۱۳۳۴، مسلم: ۷۱۳، ابوداؤد: ۳۶۵)

ترجمہ: اللہ کے نام سے اور رسول اللہ پر درود و سلام نازل ہو، اے اللہ! میں آپ سے آپ کے فضل کا سوال کرتا ہوں۔ (پرنوردعائیں، مفتی تقی عثمانی: ۳۷)

گھر میں داخل ہونے کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ، بِسْمِ اللَّهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللَّهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللَّهِ رَبَّنَا تُوَكَّلْنَا. (ابوداؤد: ۵۰۹۶)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے گھر میں داخل ہونے کی بھلائی مانگتا ہوں اور گھر سے باہر نکلنے کی بھلائی مانگتا ہوں، اللہ کے نام سے ہم داخل ہوئے اور اللہ ہی کے نام

سے نکلے اور اللہ ہی پر جو ہمارا پروردگار ہے ہم نے بھروسہ کیا۔

(الاذکار للنووی: ۳۰، الحصن الحصین: ۱۰۷، الدعوات الکبیر: ۱۹۸)

گھر سے نکلنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ.

ترجمہ: میں اللہ کا نام لیکر نکلا، اللہ پر میں نے بھروسہ کیا، گناہوں سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

(سنن ابی داؤد، اول کتاب الادب، رقم الحدیث: ۵۰۹۵)

کھانے سے پہلے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَبَرَکَةِ اللّٰهِ. (الحصن الحصین: ۱۸۶)

ترجمہ: میں نے اللہ کے نام سے اور اللہ کی برکت سے کھانا شروع کیا۔

اگر شروع میں بسم اللہ بھول جائیں اور درمیان میں یاد آئے تو یہ دعا پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهُ وَاٰخِرَهُ. (الحصن الحصین: ۱۸۶)

ترجمہ: میں نے اس کے شروع اور آخر میں اللہ کا نام لیا۔

کھانے کے بعد کی دعا

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِينَ.

ترجمہ: تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور ہمیں

مسلمان بنایا۔ (ابوداؤد: ۳۸۵۰، ترمذی: ۳۴۵۷)

افطار کے بعد کی دعا

اللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ. (یا اللہ! آپ ہی کے لئے

میں نے روزہ رکھا اور آپ ہی کے رزق سے میں نے افطار کیا)۔ (ابوداؤد: ۲۳۵۸)

دعوت کھانے کی دعا

اللَّهُمَّ اطْعِمْ مَنْ اطْعَمَنِي وَاسْقِ مَنْ سَقَانِي.

ترجمہ: اے اللہ! جس نے مجھے کھانا کھلایا آپ اس کو اور کھلایئے اور جس نے مجھے سیراب کیا آپ اسے اور سیراب کیجئے۔

(مسند احمد: ۲۳۸۱۲، الاذکار للنووی: ۲۷۶، الحصن الحصین: ۱۸۹)

دوسرے کے یہاں افطار کرنے کی دعا

جب کسی کے یہاں افطار کریں تو اس کو یہ دعا دیں:

أَفْطَرَ عِنْدَكُمْ الصَّائِمُونَ، وَأَكَلَ طَعَامَكُمْ الْأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمْ

الْمَلَائِكَةُ. (الاذکار للنووی: ۲۲۰، الدعوات الکبیر: ۱۸۴)

ترجمہ: اللہ کرے کہ تمہارے پاس روزہ دار افطار کریں اور تمہارا کھانا نیک لوگ کھائیں اور تمہارے لئے فرشتے رحمت کی دعا کریں۔

دستر خوان اٹھانے کی دعا

الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ، غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدِّعٍ

وَلَا مُسْتَغْنَى عَنْهُ رَبَّنَا. (سنن ابی داؤد، کتاب الاطعمة: ۳۸۴۹)

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، ایسی تعریف جو زیادہ بھی ہو، پاکیزہ اور بابرکت بھی، اے ہمارے پروردگار! ہم اس کھانے کو اس لیے نہیں اٹھا رہے ہیں کہ ہم اس کے محتاج نہیں، نہ اس کو ہمیشہ کے لیے رخصت کرنا چاہتے ہیں اور نہ اس سے بے نیازی کا اظہار کرتے ہیں۔

پانی پینے سے پہلے کی دعا

پانی پینے سے پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھیں۔ (عمل الیوم لابن السنی: ۲۸۴)

پانی پینے کے بعد کی دعا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي سَقَانَا عَذْبًا فُرَاتًا بِرَحْمَتِهِ وَلَمْ يَجْعَلْهُ مِلْحًا

أَجَا جًا بِذُنُوبِنَا. (کتاب الدعاء للطبرانی: باب القول عند الفراغ من الطعام والشراب: ۱۱۴۵)
ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں اپنی رحمت سے میٹھا خوش
گوار پانی پلایا اور اس کو ہمارے گناہوں کی وجہ سے نمکین اور بے مزہ نہیں بنایا۔

آب زمزم پینے کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَشِفَاءً آمِنَ كُلِّ دَاءٍ.

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے نفع دینے والے علم، وسعت والی رزق اور ہر
بیماری سے شفاء کی درخواست کرتا ہوں۔ (الحصن الحصین: ۲۲۴)

دودھ پینے کی دعا

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ. (ترمذی: ۳۴۵۵)

ترجمہ: اے اللہ! اس میں ہمارے لئے برکت عطا فرمائیے اور ہمیں اس سے
زیادہ عطا فرمائیے۔

سونے سے پہلے کی دعا

اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَى. (صحیح بخاری: ۶۳۱۴)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ ہی کے نام پر مروں گا اور آپ ہی کے نام پر جیتا ہوں۔

نیند نہ آئے تو یہ دعا پڑھیں

اللَّهُمَّ غَارَتِ النُّجُومُ وَهَدَاتِ الْعُيُونُ، وَأَنْتَ حَيٌّ قَيُّومٌ لَا

تَأْخُذُكَ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ، يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ! اهْدِي لَيْلِي وَإِنَّمْ عَيْنِي.

ترجمہ: یا اللہ! ستارے چھپ گئے اور آنکھیں پرسکون ہو گئیں، آپ ہی و قیوم ہیں، آپ کو نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند، اے ہی و قیوم! میری رات کو پرسکون بنا دیجیے اور میری آنکھ کو نیند عطا فرما دیجیے۔ (الاذکار للنووی: ۱۱۲، الحصن الحصین: ۱۲۰)

نیند میں ڈرجائیں تو یہ دعا پڑھیں

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ. (ترمذی: ۳۵۲۸)

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کی کلمات تامہ کی پناہ لیتا ہوں اس کے غضب اور غصہ سے اور اس کے عذاب سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیاطین کے وسوسوں سے اور اس بات سے کہ شیاطین میرے پاس آئیں۔

جاگنے کے بعد کی دعا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا مَاتْنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ.

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں موت کے بعد زندگی بخشی اور اسی کے پاس مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہو کر جانا ہے۔ (صحیح بخاری: ۶۳۱۴)

کپڑا پہننے کی دعا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا الثَّوْبَ وَرَزَقْنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ. (الحصن الحصین: ۱۹۱، الدعوات الكبير: ۲۰۲)

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور میری کسی قوت اور طاقت کے بغیر مجھ کو یہ عطا فرمایا۔

نیا کپڑا پہننے کی دعا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي مَا أُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي وَأَتَجَمَّلُ بِهِ فِي

حیاتی. (سنن ترمذی، ابواب الدعوات عن رسول اللہ: ۳۵۶۰)

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے ایسا لباس پہنایا جس سے میں اپنی ستر چھپاؤں اور جس سے میں اپنی زندگی میں زینت حاصل کروں۔

کپڑا اتارنے کی دعا

بدن سے نیا یا پرانا کپڑا اتارتے وقت یہ دعا پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ. (الاذکار للنووی: ۲۸)

ترجمہ: اللہ کے نام سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں (میں نے اپنا لباس اتارا)

آئینہ دیکھنے کی دعا

اللَّهُمَّ أَنْتَ حَسَنْتَ خَلْقِي فَحَسِّنْ خُلُقِي.

ترجمہ: اے اللہ! تو نے میری صورت اچھی بنائی ہے، پس میرے اخلاق بھی

اچھا بنا دیجئے۔ (الحصن الحصین: ۲۵۲)

بیت الخلاء جانے سے پہلے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ.

ترجمہ: اللہ کے نام سے، اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں خبیث شیاطین

مرد اور خبیث شیاطین عورتوں سے۔ (بخاری: ۶۳۲۲، الاذکار: ۳۲)

بیت الخلاء سے باہر نکلنے کی دعا

غُفِرَ انْكَ، الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذَى وَعَافَانِي.

ترجمہ: (اے اللہ!) میں آپ سے مغفرت طلب کرتا ہوں، تمام تعریفیں اس اللہ

کے لئے ہیں جس نے مجھ سے تکلیف دینے والی چیز کو دور کر دیا اور مجھے سکون عطا کیا۔

(ابوداؤد: ۳۰، ابن ماجہ: ۳۰۱، الاذکار للنووی: ۳۲، الحصن الحصین: ۱۲۳)

ترجمہ: اللہ کے نام سے یہ چلتی اور ٹھہرتی ہے، بے شک میرا پروردگار بہت مغفرت کرنے والا بڑا مہربان ہے۔ (الاذکار للنووی: ۲۵۳)

کسی منزل پر قیام کرنے کی دعا

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کی پناہ لیتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا فرمائی۔ (صحیح مسلم: ۲۷۰۸)

سفر سے واپسی کی دعا

جب سفر سے واپس ہوں اور اپنا گاؤں نظر آنے لگے تو گھر میں داخل ہونے تک یہ دعا پڑھتے رہیں: آئِبُون تَائِبُون عَابِدُون لِرَبِّنَا حَامِدُون.

ترجمہ: ہم لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔

(الحصن الحصین: ۲۲۹، الاذکار للنووی: ۲۵۹)

مہمان کو رخصت کرنے کی دعا

أَسْتَوْدِعُ اللَّهَ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ.

ترجمہ: میں اللہ کے سپرد کرتا ہوں تمہارے دین کو، تمہاری امانت کو اور تمہارے آخری عمل کو۔ (مسند احمد: ۴۹۵۷)

بازار میں داخل ہونے کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ السُّوقِ وَخَيْرَ

مَا فِيهَا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُصِيبَ

فِيهَا يَمِينًا فَاجِرَةً أَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً. (الاذکار: ۳۵۸، الحصن الحصین: ۲۶۷)

ترجمہ: اللہ کے نام سے داخل ہوتا ہوں، اے اللہ! میں اس بازار کی اور جو کچھ اس میں ہے اس کی خیر مانگتا ہوں اور اس بازار کے شر سے اور جو کچھ اس بازار میں ہے اس کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! میں آپ کی مدد لیکر پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ یہاں گناہ والی قسم کھاؤں یا کسی معاملہ میں نقصان اٹھاؤں۔

مہینہ کا پہلا چاند دیکھنے کی دعا

اللَّهُمَّ أَهْلُهُ عَلَيْنَا بِالْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ،
وَالْتَوْفِيقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى، رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ. (الحصن الحصين: ۲۵۰)

ترجمہ: یا اللہ! اس چاند کو ہمارے اوپر برکت، ایمان، سلامتی، اسلام اور آپ کے محبوب و پسندیدہ اعمال کی توفیق کے ساتھ طلوع فرما، میرا اور تیرا دونوں کا رب اللہ ہے۔

بارش طلب کرنے کی دعا

جب بارش کی ضرورت ہو اور بارش نہ ہو رہی ہو تو کثرت سے یہ دعا پڑھیں:

اللَّهُمَّ اغْثِنَا! اللَّهُمَّ اغْثِنَا! اللَّهُمَّ اغْثِنَا. (صحیح بخاری: ۱۰۱۳)

(اے اللہ! ہم پر بارش برسائے، اے اللہ! ہم پر بارش برسائے، اے اللہ! ہم پر بارش برسائے)

بارش کے درمیان کی دعا

جب بارش ہونے لگے تو یہ دعا پڑھیں: اللَّهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا.

ترجمہ: اے اللہ! نفع پہنچانے والی بارش برسائے۔ (مسند احمد: ۲۵۸۶۳)

زیادہ بارش ہونے لگے تو یہ دعا پڑھیں

جب زیادہ بارش ہو رہی ہو اور نقصان کا اندیشہ ہو تو یہ دعا پڑھیں:

اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا، اللَّهُمَّ عَلَى الْآكَامِ وَالْجِبَالِ وَالْأَجَامِ
وَالظَّرَابِ وَالْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ. (صحیح بخاری: ۱۰۱۳)

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے ارد گرد برسا اور ہم پر نہ برسا، اے اللہ! ٹیلوں پر، پہاڑوں پر، قلعوں پر، چھوٹے ٹیلوں پر، نالوں میں اور درخت اگنے کی جگہوں پر برسا۔

بجلی کڑکتے وقت کی دعا

اللَّهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذَلِكَ.
ترجمہ: اے اللہ! ہمیں اپنے غضب سے قتل نہ کیجیے اور ہمیں اپنے عذاب سے ہلاک نہ کیجیے اور اس کے اترنے سے پہلے ہمیں عافیت دیجئے۔ (ترمذی: ۳۳۵۰)

تیز آندھی کے وقت کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيهَا وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ. (صحیح مسلم: ۸۹۹)
ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس ہوا کی بھلائی کا اور اس کے اندر کی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا جس کے لئے یہ بھیجی گئی ہے، اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس ہوا کے شر سے اور اس کے اندر کے شر سے اور اس چیز کے شر سے جس کے لئے یہ بھیجی گئی ہے۔ (ترمذی: ۳۳۳۹)

بالغ مرد و عورت کے جنازہ کی دعا

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنثَانَا، اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ. (ترمذی: ۱۰۲۳، مسند احمد: ۸۸۰۹)

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے زندوں، مردوں، حاضر، غائب، چھوٹوں، بڑوں، مردوں اور عورتوں سب کی مغفرت فرمادے، اے اللہ! ہم میں سے آپ جس کو زندہ رکھیں تو اسلام کے ساتھ اسے زندہ رکھیں اور ہم میں سے جس کو آپ موت دیں تو ایمان پر اس کو موت دیں۔

نابالغ لڑکے کے جنازہ کی دعا

اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَاجْعَلْهُ لَنَا أَجْرًا وَذُخْرًا وَاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا
وَمُشَفَّعًا. (البحر الرائق: ۲/۳۲۳)

ترجمہ: اے اللہ! اس کو ہمارے لئے منزل پر آگے پہنچنے والا بنا، اسے ہمارے لئے اجر کا باعث اور آخرت کا ذخیرہ بنا، اور اس کو ہمارے حق میں ایسا سفارشی بنا جس کی سفارش قبول ہو۔

نابالغ لڑکی کے جنازہ کی دعا

اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَاجْعَلْهَا لَنَا أَجْرًا وَذُخْرًا وَاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً
وَمُشَفَّعَةً. (فتاویٰ قاسمیہ: ۱۰/۳۵)

ترجمہ: اے اللہ! اس کو ہمارے لئے منزل پر آگے پہنچنے والی بنا، اسے ہمارے لئے اجر کا باعث اور آخرت کا ذخیرہ بنا، اور اس کو ہمارے حق میں ایسا سفارشی بنا جس کی سفارش قبول ہو۔

قبرستان میں داخل ہونے کی دعا

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُورِ، يَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ، أَنْتُمْ سَلَفُنَا
وَنَحْنُ بِالْآثِرِ. (ترمذی: ۱۰۵۳)

ترجمہ: اے قبر والو! تم پر سلامتی ہو، اللہ تعالیٰ ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے تم ہم سے پہلے پہنچ گئے اور ہم تمہارے بعد آنے والے ہیں۔

میت کو قبر میں رکھنے کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ. (فتاویٰ تاتارخانیہ: ۳/۶۵)

ترجمہ: اللہ کے نام سے اور رسول اللہ کی ملت پر (ہم اس میت کو قبر میں رکھتے ہیں)

قبر پر مٹی ڈالنے کی دعا

مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى.

ترجمہ: اسی مٹی سے ہم نے تمہیں پیدا کیا اور اسی مٹی میں ہم تمہیں واپس لے جائیں گے اور اسی سے ہم تمہیں ایک مرتبہ پھر نکالیں گے۔ (الاذکار للنووی: ۱۸۶)

صبح کے وقت کی دعا

اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيُ وَبِكَ نَمُوتُ

وَالْيَا أَيُّهَا الْمَصِيرُ. (ترمذی: ۳۳۹۱، مسند احمد: ۱۰۷۶۳)

ترجمہ: اے اللہ! ہمیں آپ ہی کی توفیق سے صبح نصیب ہوئی اور آپ ہی کی توفیق سے شام ملی، آپ ہی کی قدرت سے ہم جیتے ہیں اور آپ ہی کی قدرت سے مریں گے اور آپ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

شام کے وقت کی دعا

اللَّهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيُ وَبِكَ نَمُوتُ

وَالْيَا أَيُّهَا الْمَصِيرُ. (ترمذی: ۳۳۹۱، الاذکار: ۸۶، الحصن الحصين: ۹۰)

ترجمہ: اے اللہ! ہمیں آپ ہی کی توفیق سے شام نصیب ہوئی اور آپ ہی کی توفیق سے صبح ملی، آپ ہی کی قدرت سے ہم جیتے ہیں اور آپ ہی کی قدرت سے مریں گے اور آپ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

صبح و شام کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّمَعَ اسْمُهُ شَيْئٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي

السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ. (ابن ماجہ: ۳۸۶۹)

ترجمہ: اللہ کے نام سے (دن اور رات شروع کرتا ہوں) جس کے نام کے

ساتھ آسمان اور زمین کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔
فائدہ: جو شخص صبح و شام اس دعا کو تین مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کو کوئی
بھی مصیبت نہیں پہنچ سکتی ہے۔ (ترمذی: ۳۸۶۹، ابوداؤد: ۵۰۸۸)

مجلس سے اٹھنے کی دعا

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا
أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ. سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا
يَصِفُونَ، وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی تعریف کے ساتھ آپ کی پاکی بیان کرتا ہوں، میں
گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، میں آپ سے مغفرت طلب کرتا ہوں
اور آپ کی طرف متوجہ ہوتا ہوں۔ تمہارا پروردگار جو رب العزت ہے ان تمام باتوں سے
پاک ہے جو یہ کفار اس کے لئے بیان کرتے ہیں، اور سلام ہو رسولوں پر، اور تمام تعریفیں
اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ (الاذکار للنووی: ۳۵۰)

جانور ذبح کرنے کی دعا

جانور ذبح کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھیں: بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ. (شروع
اللہ کے نام سے اور اللہ سب سے بڑا ہے)۔ (ترمذی: ابواب الاضاحی: ۱۵۲۱)

قربانی کی دعا و طریقہ

قربانی کا جانور قبلہ رخ لٹانے کے بعد یہ دعا پڑھیں:

﴿إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا
أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ، لَا شَرِيكَ لَهُ، وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ، اللَّهُمَّ

مِنْكَ وَلَكَ ﴿

پھر ﴿بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ﴾ کہہ کر جانور ذبح کریں اور اس کے بعد یہ دعا پڑھیں: ﴿اللّٰهُمَّ تَقَبَّلْهُ مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَلِيْلِكَ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَام﴾ اور اگر دوسرے کی طرف سے قربانی کریں تو مَنِّي کی جگہ اس آدمی کا نام لیں جس کی طرف سے قربانی کر رہے ہیں۔

ترجمہ ① میں نے ہر چیز سے یکسو ہو کر اپنا رخ اس ذات کی طرف کر لیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں، بے شک میری نماز، میری قربانی، میرا جینا، میرا مرنا سب اللہ کے لئے ہے جو سارے جہاں کا پروردگار ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں مسلمانوں میں سے ہوں، اے اللہ! یہ تیری ہی طرف سے ہے اور تیرے ہی لئے ہے۔

ترجمہ ② اے اللہ میری طرف سے اس کو قبول فرما، جیسا کہ آپ نے قبول فرمایا اپنے حبیب محمد ﷺ کی طرف سے اور اپنے خلیل حضرت ابراہیم کی طرف سے۔

(سنن ابی داؤد: ۲۷۹۵، سنن ابن ماجہ: ۳۱۲۱، سنن الدارمی: ۱۹۸۹، الحصن

الحصین: ۲۲۱، مسند احمد: ۱۵۰۲۲، دارالافتاء دارالعلوم دیوبند، سوال نمبر: ۱۷۵۲۴)

تراویح کی دعا

سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ، سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ
وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكَبْرِيَاءِ وَالْجَبْرُوتِ، سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِي لَا
يَنَامُ وَلَا يَمُوتُ، سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ، اللّٰهُمَّ
اجِرْنَا مِنَ النَّارِ، يَا مُجِيبُ يَا مُجِيبُ يَا مُجِيبُ.

ترجمہ: پاک ہے وہ اللہ جو ملک اور بادشاہت والا ہے، پاک ہے وہ اللہ جو عزت

والا، عظمت والا، ہیبت والا، قدرت والا، بڑائی والا اور غلبہ والا ہے، پاک ہے وہ اللہ جو بادشاہ ہے، زندہ رہنے والا ہے، جس کے لئے نہ نیند ہے اور نہ موت، وہ بے انتہا پاک ہے، نہایت مقدس ہے، ہمارا رب ہے، فرشتوں اور جبرئیل کا رب ہے، اے اللہ! ہمیں جہنم سے بچادے، اے بچانے والے! اے پناہ دینے والے! اے نجات دینے والے!۔
(فتاویٰ شامی: ۲/۴۹۷، عمدۃ الفقہ: ۲/۳۲۴، کتاب المسائل: ۱/۵۲۳، مسائل تراویح: ۵۶)

نیا پھل کھانے کی دعا

جب موسم کا نیا پھل درخت پر دیکھیں، یا کھائیں یا نیا پھل سامنے آئے تو یہ دعا پڑھیں: **اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مُدَّنَا**. (مسلم: ۱۳۷۳، الاذکار: ۳۷۰)

ترجمہ: یا اللہ! ہمارے پھل میں برکت عطا فرمائیے، ہمارے شہر میں برکت عطا فرمائیے، ہمارے صاع میں برکت عطا فرمائیے اور ہمارے مُد میں برکت عطا فرمائیے۔
فائدہ: صاع ۳ رطلو ۱۴۹ گرام ۲۸۰ رطلی گرام اور مُد ۷۸۷ گرام ۳۲ رطلی گرام کا ہوتا ہے۔ (سنن و آداب: ۵۰)

چھینک کے وقت کی دعا

جب کسی کو چھینک آئے تو یہ دعا پڑھے: ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ﴾ (تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ہر حال میں) اور جب وہ الحمد للہ کہے تو سننے والا اس کے جواب میں کہے: ﴿يَرْحَمُكَ اللَّهُ﴾ (اللہ تم پر رحم کرے)، پھر چھینکنے والا اس کو یہ دعا دے ﴿يَهْدِيكُمْ اللَّهُ وَيُصْلِحْ بَالَكُمْ﴾ (اللہ تعالیٰ آپ کو ہدایت پر رکھے اور آپ کا حال سنوار دے)۔

سلام و مصافحہ کی دعائیں

سلام اس طرح کریں: ﴿السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ﴾ (تم پر سلامتی ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں)۔ سلام کا جواب اس طرح دیں: ﴿وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ﴾ (اور تم پر بھی سلامتی اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں)۔ مصافحہ کے وقت یہ دعا پڑھیں: ﴿يَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ﴾ (اللہ تعالیٰ ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے)۔

(اسلام کا نظام سلام و مصافحہ، مفتی تبریز عالم حلیمی قاسمی: ۱۰۵، ۳۷۸)

مصیبت پیش آنے کے وقت کی دعا

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاغِبُونَ، اللَّهُمَّ اجْرِنِي فِي مُصِيبَتِي وَأَخْلِفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا. (صحیح مسلم: ۹۱۸)

ترجمہ: بے شک ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور اسی کی طرف ہمیں لوٹنا ہے، اے اللہ! میری مصیبت میں مجھے اجر دیجیے اور مجھے اس سے بہتر بدل عطا فرمائیے۔

جب انتقال کی خبر سنیں تو یہ دعا پڑھیں

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاغِبُونَ. (عمل الیوم لابن السنی: ۳۳۸)

ترجمہ: بے شک ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور ہم اللہ ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

مصیبت سے چھٹکارے کی دعا

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ، إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ.

ترجمہ: تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے، تیری ذات پاک ہے، بے شک میں

(مصیبت پیش آنے کے وقت) ظلم کرنے والوں میں سے تھا۔ (الاذکار: ۱۴۱)

مصیبت زدہ شخص کو دیکھنے کی دعا

جب کسی کو مصیبت اور پریشانی میں مبتلا دیکھیں تو آہستہ سے یہ دعا پڑھیں:
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِّمَّنْ
 خَلَقَ تَفْضِيلًا. (سنن ترمذی: ۳۴۳۱)

ترجمہ: تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے اس مصیبت سے عافیت
 دی جس میں تجھ کو مبتلا کیا اور اپنی بہت سی مخلوقات پر اس نے مجھے فضیلت بخشی۔

بیمار کی عیادت کی دعا

جب کسی بیمار کی عیادت کرنے جائیں تو اس کو یہ دعا دیں:
 لَا بَأْسَ، طَهُورًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ. (الحصن الحصين: ۲۷۷)
 ترجمہ: کوئی حرج نہیں، ان شاء اللہ یہ بیماری گناہوں سے پاک کرنے والی ہے۔

قرض سے نجات کی دعا

اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ، وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ
 سِوَاكَ. (سنن ترمذی: ۳۵۶۳)

ترجمہ: اے اللہ! اپنے حلال مال کے ذریعہ حرام مال سے میری کفایت فرما اور
 اپنے فضل سے مجھے اپنے علاوہ سے بے نیاز کر دے۔

خاص مواقع کے اذکار و کلمات

- ① ہر اچھا کام شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھیں۔
- ② جب کوئی اچھی اور پسندیدہ چیز دیکھیں یا کوئی نیک کام پورا ہو جائے تو
 کہیں: ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ بِنِعْمَتِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ﴾ (تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے
 ہیں جس کی نعمت سے اچھی چیزیں مکمل ہوتی ہیں)۔ (ابن ماجہ: ۳۸۰۳)

۳ جب کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھیں یا کوئی کام پورا نہ ہو سکے یا کوئی بری خبر سنیں تو کہیں: ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ﴾ (ہر حال میں تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں)۔ (ابن ماجہ: ۳۸۰۳، الدعوات الکبیر: ۸۶)

۴ جب کوئی خاص نعمت حاصل ہو تو ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ﴾ کہیں۔

۵ جب کسی بات سے گھبراہٹ ہو تو ﴿لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ﴾ کہیں۔

۶ جب کسی بات پر تعجب ہو تو ﴿اللَّهُ أَكْبَرُ، سُبْحَانَ اللَّهِ﴾ کہیں۔

۷ جب کوئی احسان کرے تو ﴿جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا﴾ کہیں۔

(عمل الیوم لابن السنی: ۱۷۶)

۸ جب کوئی کھانے پر بلائے تو ﴿بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمْ﴾ کہیں۔ (ایضاً: ۱۷۷)

۹ جب کوئی چیز اچھی لگے تو ﴿مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ﴾ کہیں۔

۱۰ جب کسی کام کا ارادہ کریں تو ﴿إِنْ شَاءَ اللَّهُ﴾ کہیں۔

۱۱ جب کسی اونچی جگہ پر چڑھیں تو ﴿اللَّهُ أَكْبَرُ﴾ کہیں، اور جب اونچی

جگہ سے نیچے اتریں تو ﴿سُبْحَانَ اللَّهِ﴾ کہیں۔ (رسول اللہ کی سنتیں: ۵۴)

۱۲ جب غصہ آئے تو ﴿أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ﴾ پڑھیں۔

۱۳ جب کسی سے قرض لیں تو اسے یہ دعادیں ﴿بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي

أَهْلِكَ وَمَالِكَ﴾. (عمل الیوم لابن السنی: ۱۸۷)

۱۴ جب کوئی آپ کا قرض ادا کرے تو اسے یہ دعادیں: ﴿أَوْفَيْتَنِي أَوْفَى

اللَّهُ بِكَ﴾. (الحصن الحصین: ۲۶۱)

۱۵ جب کوئی خوش خبری سنائے تو اسے یہ دعادیں: ﴿بَشَّرَكَ اللَّهُ بِخَيْرٍ

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ﴾ (اللہ تعالیٰ تمہیں دنیا و آخرت دونوں میں اچھی خبریں

سنوائیں)۔ (پرنور دعائیں، مفتی تقی عثمانی: ۱۰۲)

تیسرا باب

سنن و آداب

کھانے کے ۲۷ سنن و آداب

- ① کھانے سے پہلے دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا ② دسترخوان بچھانا ③ جوتے چیل اتار کر کھانا ④ اکڑ و یادوزانو بیٹھ کر کھانا ⑤ ٹیک لگا کر نہ کھانا ⑥ کھانے سے پہلے کی دعا پڑھنا ⑦ کھانے میں عیب نہ لگانا اور نہ ہی کھانے کو سونگھنا ⑧ داہنے ہاتھ سے کھانا ⑨ چھوٹا لقمہ لینا ⑩ تین انگلیوں سے کھانا ⑪ اپنے سامنے سے کھانا ⑫ برتن کے کنارے سے کھانا، بیچ میں سے نہ کھانا ⑬ چبا چبا کر کھانا ⑭ دسترخوان پر گرا ہوا لقمہ اٹھا کر کھانا ⑮ کھانے کے دوران اچھی اچھی باتیں کرنا ⑯ بہت زیادہ گرم کھانا نہ کھانا ⑰ کھانے پینے کی چیز میں پھونک نہ مارنا ⑱ شروع میں بسم اللہ بھول جائے تو بیچ میں پڑھ لینا ⑲ برتن کو اچھی طرح صاف کرنا ⑳ کھانے کے بعد انگلیوں کو چاٹنا ㉑ پہلے بیچ کی انگلی، پھر شہادت کی پھر انگوٹھا چاٹنا ㉒ کھانے کے بعد اللہ کا شکر ادا کرنا ㉓ کھانے کے بعد کی دعا پڑھنا ㉔ پہلے دسترخوان اٹھانا پھر خود اٹھنا ㉕ کھانے کے بعد ہاتھ دھونا ㉖ کھانے کے بعد کلی کرنا ㉗ کھانے کے بعد خلل کرنا۔

(مستفاد از: سنن و آداب: ۹۰، گلدستہ سنت: ۲۵، رسول اللہ کی سنتیں: ۲۲، علیکم بسنتی: ۳۹، اسلامی اسباق: ۸۲)

پینے کے ۱۲ سنن و آداب

- ① بسم اللہ پڑھنا ② ٹھنڈا اور میٹھا پانی پینا ③ دیکھ کر پینا ④ بیٹھ کر پینا ⑤ داہنے ہاتھ سے پینا ⑥ تین سانس میں پینا ⑦ برتن میں سانس نہ لینا ⑧ برتن کے ٹوٹے ہوئے کنارے سے پانی نہ پینا ⑨ مشکیزہ اسی طرح بوتل سے منہ لگا کر نہ پینا ⑩ سانس

لیتے وقت برتن کو منہ سے دور رکھنا ❶ پینے کے بعد اللہ کی تعریف کرنا ❷ دودھ اسی طرح ہر چکنی چیز پینے کے بعد کلی کرنا۔

(مستفاد از: سنن و آداب: ۱۰۲، رسول اللہ کی سنتیں: ۲۷، علیکم بسنتی: ۵۵، اسلامی اسباق: ۸۴)

سونے کے ۱۵ سنن و آداب

❶ رات کو جلدی سونے کی فکر کرنا ❷ با وضو سونا ❸ بستر جھاڑ کر سونا ❹ سرمہ لگانا ❺ کلمہ طیبہ پڑھ کر سونا ❻ تسبیح فاطمی پڑھ کر سونا ❼ تہجد کی نیت کر کے سونا ❽ سونے کی دعا پڑھ کر سونا ❾ آیت الکرسی، سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں، سورہ ملک اور سورہ سجدہ پڑھ کر سونا ❿ سونے سے پہلے سورہ اخلاص، سورہ فلق اور سورہ ناس پڑھ کر دونوں ہتھیلیوں پر دم کر کے اپنے پورے جسم پر پھیرنا ❶❶ دہنی کروٹ پر سونا ❶❷ چہرے کے نیچے داہنا ہاتھ رکھ کر سونا ❶❸ نیند آنے تک اللہ کا ذکر کرتے رہنا ❶❹ اوندھے منہ نہ سونا ❶❺ دو آدمیوں یا دو عورتوں کا ایک چادر میں نہ سونا۔

(مستفاد از: سنن و آداب: ۲۷-۳۵، رسول اللہ کی سنتیں: ۲۸، اسلامی اسباق: ۹۴، علیکم بسنتی: ۶۷)

مسجد میں داخل ہونے کی ۱۵ سنتیں

❶ پہلے داہنا پیر داخل کرنا ❷ بسم اللہ پڑھنا ❸ درود و سلام پڑھنا ❹ مسجد میں داخل ہونے کی دعا پڑھنا ❺ اعتکاف کی نیت کرنا۔

(مستفاد از: رسول اللہ کی سنتیں: ۱۴، سنن و آداب: ۱۵۱)

مسجد سے نکلنے کی ۴ سنتیں

❶ پہلے بائیں پیر مسجد سے باہر نکالنا ❷ بسم اللہ پڑھنا ❸ درود و سلام پڑھنا ❹ مسجد سے نکلنے کی دعا پڑھنا۔ (مستفاد از: سنن و آداب: ۱۵۷)

لباس کے ۱۰ سنن و آداب

❶ پاک و صاف لباس پہننا ❷ سفید کپڑے پہننا ❸ غیر مسلموں جیسا لباس نہ

پہننا ۲ متکبروں کا لباس نہ پہننا ۵ لباس میں مردوں کا عورتوں کی اور عورتوں کا مردوں کی مشابہت اختیار نہ کرنا ۶ کپڑا پہننے میں دہنی طرف سے شروع کرنا ۷ کپڑا پہننے کی دعا پڑھنا ۸ کپڑا اتارنے میں بائیں طرف سے ابتداء کرنا ۹ کپڑا اتارنے کی دعا پڑھنا ۱۰ مرد کو اپنی شلو اور ٹخنوں سے اوپر رکھنا۔

(مستفاد از: سنن و آداب: ۵۲، رسول اللہ کی سنتیں: ۲۹، علیکم بسنتی: ۷۵، اسلامی اسباق: ۸۷)

بالوں کے ۱۱ سنن و آداب

۱ سر کے بال کان یا کندھوں تک رکھنا ۲ گاہے گاہے سر کے بالوں میں کنگھی اور تیل کرتے رہنا ۳ کنگھی کرنے میں دہنی طرف سے ابتداء کرنا ۴ درمیان میں مانگ نکالنا ۵ سر کے بال کتروانے یا موٹڈوانے میں دہنی طرف سے ابتداء کرنا ۶ بال کتروانے اور موٹڈوانے کے بعد اس کو دفن کر دینا ۷ کفار کے مشابہ بال نہ رکھنا ۸ سفید بالوں کو نہ اکھاڑنا ۹ بغل اور زیر ناف بال کو ۴۰ دن سے پہلے پہلے صاف کر لینا ۱۰ بالوں میں خضاب لگانا ۱۱ ایک مشت یا اس سے بڑی داڑھی رکھنا۔

(مستفاد از: سنن و آداب: ۶۲، رسول اللہ کی سنتیں: ۳۰، اسلامی اسباق: ۹۰، علیکم بسنتی: ۷۹)

تیل لگانے کے ۳ سنن و آداب

۱ حضور ﷺ کی سنت کی اتباع میں تیل لگانا ۲ تیل لگانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا ۳ بائیں ہاتھ میں تیل رکھ کر پہلے دونوں بھوؤں پر، پھر پلکوں پر اور پھر سر پر تیل لگانا۔ (سنن و آداب، مفتی ابوبکر بن مصطفیٰ: ۶۷)

سرمہ لگانے کے ۴ سنن و آداب

۱ سونے سے پہلے سرمہ لگانا ۲ اشد سرمہ لگانا، اگر یہ میسر نہ ہو تو جو بھی سرمہ ملے اسی کو لگالے ۳ پہلے دہنی آنکھ میں سرمہ لگانا ۴ ہر آنکھ میں تین سلائی سرمہ لگانا۔

(سنن و آداب، مفتی ابوبکر بن مصطفیٰ: ۷۰)

ناخن کاٹنے کے ۴ سنن و آداب

① ہر جمعہ کو ناخن کاٹنا ② ناخن کاٹ کر گندی جگہ پر نہ پھینکنا ③ ناخن کاٹ کر دفن کر دینا ④ ناخن کاٹنے میں ترتیب کی رعایت کرنا، یعنی ہاتھ کا ناخن کاٹتے وقت پہلے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی، پھر بیچ والی انگلی، پھر اس کے بغل والی انگلی اور پھر چھنگلی کے ناخن کو کاٹنا، اس کے بعد بائیں ہاتھ کی چھنگلی، پھر بغل والی انگلی پھر بیچ والی انگلی، پھر شہادت کی انگلی، پھر بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کا ناخن کاٹنا اور اخیر میں دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کا ناخن کاٹنا، اور پاؤں کا ناخن کاٹتے وقت دائیں پاؤں کی چھوٹی انگلی سے شروع کر کے انگوٹھے پر ختم کر دینا، پھر بائیں پاؤں کے انگوٹھے سے شروع کر کے چھوٹی انگلی پر ختم کر دینا۔ (سنن و آداب: ۶۸، گلدستہ سنت: ۳۲)

انگوٹھی کے ۵ سنن و آداب

① بلا ضرورت انگوٹھی نہ پہننا ② چھوٹی انگلی میں انگوٹھی پہننا ③ انگوٹھے میں انگوٹھی نہ پہننا ④ انگوٹھی کے ٹکینے کو اندرونی حصہ میں رکھنا ⑤ مردوں کے لیے صرف چاندی کی انگوٹھی پہننا جو ۴ گرام ۷۷۳ ملی گرام سے زائد نہ ہو۔ (سنن و آداب: ۵۶)

جمعہ کے دن کی ۱۱ سنتیں

① غسل کرنا ② اچھے اور صاف کپڑے پہننا ③ بالوں میں تیل لگانا اور خوشبو کا استعمال کرنا ④ مسجد میں جلدی جانا ⑤ مسجد پیدل جانا ⑥ امام کے قریب بیٹھنا ⑦ اگر صفیں پر ہوں تو لوگوں کی گردنیں پھاند کر آگے نہ بڑھنا ⑧ کوئی فضول کام نہ کرنا ⑨ خطبہ کو غور سے سننا ⑩ جمعہ کے دن سورہ کہف کی تلاوت کرنا ⑪ جمعہ کے دن کثرت سے درود شریف پڑھنا۔

(رسول اللہ کی سنتیں: ۵۱، سنن و آداب: ۱۸۵-۱۹۲، گلدستہ سنت: ۶۳، علیکم بسنتی: ۱۱۱)

چوتھا باب

اسلام کے بنیادی عقائد

اللہ سے متعلق عقائد

- ① اللہ تعالیٰ ایک ہے، اس کا کوئی شریک اور ساجھی نہیں ہے، وہ اپنی ذات میں بھی اکیلا اور تنہا ہے اور اپنی صفات میں بھی اکیلا اور تنہا ہے، نہ اس کی ذات میں کوئی شریک ہے اور نہ ہی اس کی صفات میں کوئی شریک ہے۔
- ② اللہ تعالیٰ ہی ہر قسم کی عبادت اور بندگی کے لائق ہے، اس کے علاوہ کوئی اور بندگی کے لائق نہیں ہے، وہی قادر مطلق ہے، یعنی وہی ہر چیز پر قادر ہے اور کوئی چیز اس کی قدرت سے باہر نہیں ہے، وہ جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے، کوئی اس کو روک ٹوک کرنے والا نہیں ہے، اور وہ جو نہیں چاہتا وہ نہیں ہوتا ہے۔
- ③ اللہ تعالیٰ نے ہی تمام فرشتوں، شیاطین و جنات، انسان و حیوان، نباتات و جمادات، آسمان و زمین، چاند و سورج، پہاڑ اور سمندر، چرندے اور پرندے، درندے اور کیڑے مکوڑے وغیرہ ساری جاندار اور بے جان چیزوں کو پیدا کیا۔
- ④ اللہ تعالیٰ ہر چیز کو دیکھتا ہے، خواہ وہ روشنی میں ہو یا اندھیرے میں، چھوٹی ہو یا بڑی، وہی مارتا اور زندگی دیتا ہے اور وہی اپنی تمام مخلوق کو روزی عطا کرتا ہے۔
- ⑤ اللہ تعالیٰ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ ہی کسی کا بیٹا، یعنی نہ اس نے کسی کو جنا ہے اور نہ ہی اس کو کسی نے جنا ہے، وہ ماں، باپ، بھائی، بہن، بیوی اور اولاد؛ ان تمام رشتوں سے بے نیاز اور پاک ہے۔

- ⑥ اللہ تعالیٰ کی ذات میں کسی کو شریک کرنا (مثلاً ایک سے زیادہ معبود ماننا اور اللہ کے علاوہ کسی اور کی عبادت کرنا) یا اس کی صفات میں کسی کو شریک کرنا (مثلاً اللہ کے علاوہ کسی اور کو کسی چیز کا خالق اور مالک سمجھنا، یا اللہ کے علاوہ کسی اور کو

قدرت والا، عزت اور ذلت دینے والا، غیب کی باتوں کا جاننے والا سمجھنا) شرک ہے اور جو لوگ ایسا کرتے ہیں انھیں مشرک کہا جاتا ہے، ایسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کبھی بھی معاف نہیں کریں گے اور یہ لوگ جہنم میں ہمیشہ ہمیش رہیں گے۔

(عقیدۃ الطحاوی: ۶-۸، عقائد اہل السنۃ والجماعہ: ۶۸-۸۱، ایمان و عقائد: ۲۲-۲۸، ایمان کیا ہے:

۲۰-۳۵، عمدۃ الفقہ: ۱۲/۱-۱۹، اسلامی عقائد: ۹-۱۳، تحفۃ المسلمین: ۵۸-۶۰)

فرشتوں سے متعلق عقائد

④ فرشتے اللہ تعالیٰ ہی کی مخلوق ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے نور سے پیدا کیا ہے؛ اسی لئے وہ اپنے نورانی جسم کی وجہ سے انسانوں کو نظر نہیں آتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے ان کو مختلف شکلوں میں تبدیل ہونے کی قدرت عطا فرمائی ہے۔

⑤ فرشتوں کے ذمہ اللہ تعالیٰ نے آسمان وزمین، سمندروں، پہاڑوں اور فضاؤں کے مختلف کام مقرر کر دیئے ہیں اور وہ کبھی بھی اللہ تعالیٰ کے حکم کے خلاف کوئی کام نہیں کرتے ہیں، بلکہ جن کاموں پر اللہ تعالیٰ نے انھیں لگا دیا ہے وہ انھیں میں لگے رہتے ہیں۔

⑥ مقرب اور مشہور فرشتے چار ہیں: (۱) حضرت جبرئیل، ان کے ذمہ نبیوں اور رسولوں تک اللہ تعالیٰ کا پیغام اور اللہ تعالیٰ کی کتاب پہنچانا ہے (۲) حضرت میکائیل، یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بارش برسانے، ہوائیں چلانے، غلہ اگانے اور مخلوق کو روزی پہنچانے پر مقرر ہیں (۳) حضرت عزرائیل، ان کا کام مخلوق کی روح نکالنا ہے (۴) حضرت اسرافیل، یہ قیامت کے دن صور پھونکنے پر مقرر ہیں۔

⑦ فرشتے انسانی ضرورت (جیسے بھوک و پیاس، اونگھ اور نیند، شادی اور بیماری وغیرہ) سے پاک اور بے نیاز ہیں، وہ نہ مذکر ہیں اور نہ ہی مؤنث، ان میں نسل چلنے کا سلسلہ نہیں ہوتا ہے اور وہ ہر قسم کے کبیرہ و صغیرہ گناہوں سے بھی پاک ہیں۔

(عقائد اہل السنۃ والجماعہ: ۹۱-۹۵، ایمان و عقائد: ۳۲، ایمان کیا ہے: ۳۷-۵۳)

آسمانی کتابوں سے متعلق عقائد

① اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی ہدایت و رہنمائی کے لئے اپنے پیغمبروں پر بہت ساری چھوٹی اور بڑی کتابیں اور صحیفے نازل کی ہیں، ان کتابوں کو آسمانی کتابیں کہا جاتا ہے، ان تمام آسمانی کتابوں پر ایمان لانا ضروری ہے۔

② چار آسمانی کتابیں بہت مشہور ہیں: (۱) توریت (۲) زبور (۳) انجیل (۴) قرآن، توریت حضرت موسیٰ پر، زبور حضرت داؤد پر، انجیل حضرت عیسیٰ پر اور قرآن مجید حضور اکرم ﷺ پر نازل ہوا۔

③ قرآن کی تمام آیات اور اس کے تمام احکام اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوئے ہیں، ان میں سے کسی ایک آیت یا کسی ایک حکم کا انکار کرنا کفر و شرک ہے۔
(عقائد اہل السنۃ والجماعہ: ۹۶-۹۹، ایمان و عقائد: ۳۳، ایمان کیا ہے: ۵۵-۶۳، عمدۃ الفقہ: ۲۱۱-۲۳)

رسولوں سے متعلق عقائد

④ نبی اور رسول اللہ تعالیٰ کی ان برگزیدہ ہستیوں کو کہا جاتا ہے جنہیں اللہ تعالیٰ لوگوں کی ہدایت کے لئے اس دنیا میں مبعوث فرماتے ہیں اور ان پر وحی نازل فرماتے ہیں اور یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے پیغام کو بندوں تک پہنچاتے ہیں، ان میں سے ہر نبی اور رسول پر ایمان لانا ضروری ہے۔

⑤ انبیاء کرام ہماری اور تمہاری طرح انسان ہوتے ہیں، البتہ مرتبہ میں وہ ہم سے بڑھے ہوئے ہوتے ہیں، دوسرے انسانوں کی طرح وہ بھی کھاتے، پیتے اور شادی بیاہ کرتے ہیں، ان کو انسان کے علاوہ کوئی اور مخلوق سمجھنا غلط ہے۔

⑥ غیب یعنی کائنات کی پوشیدہ باتوں کو صرف اللہ تعالیٰ جانتے ہیں، کسی بھی نبی اور رسول کو یا حضور اکرم ﷺ کو عالم الغیب سمجھنا شرک ہے۔

⑦ تمام انبیاء کرام کی تعظیم و احترام ضروری ہے، ان میں سے کسی بھی نبی کی شان میں ادنیٰ سے ادنیٰ گستاخی سے بھی انسان کافر بن جاتا ہے۔

۱۸ کسی نبی کو خدا یا اس کا بیٹا قرار دینا کفر ہے، اسی لئے یہود جو عزیر کو اللہ کا بیٹا مانتے ہیں اور عیسائی جو حضرت عیسیٰ کو اللہ یا اللہ کا بیٹا قرار دیتے ہیں سب کے سب اسلام سے خارج ہیں۔

(عقائد اہل السنۃ والجماعہ: ۸۲-۹۰، ایمان و عقائد: ۳۶-۳۹، ایمان کیا ہے: ۶۵-۸۲، عمدۃ الفقہ: ۲۳۱-۲۷۲)

یوم آخر (قیامت) سے متعلق عقائد

۱۹ موت سے لیکر قیامت قائم ہونے تک کا زمانہ عالم برزخ (برزخی زندگی) کہلاتا ہے، موت کے بعد انسان کے جسم کے اعضاء جہاں بھی پائے جائیں، خواہ مٹی کے گڑھے میں ہوں یا سمندر میں، جانور کے پیٹ میں ہوں یا آگ کے شعلہ میں، خواہ جس حال میں بھی ہوں اسی حال میں اس کی وفات کے کچھ دیر کے بعد سوال و جواب کے لئے اس کی روح اس کے برزخی جسم میں لوٹا دی جاتی ہے، پھر روح کا اس کے برزخی جسم کے ساتھ اتنا تعلق باقی رکھ دیا جاتا ہے کہ اسے عالم برزخ کی راحت و عذاب کا احساس ہوتا رہے، اس کے بعد اس کے پاس دو فرشتے آتے ہیں، ان میں سے ایک کا نام منکر اور دوسرے کا نام نکیر ہے اور وہ فرشتے اس سے تین سوال کرتے ہیں: ۱ تیرا رب کون ہے؟ ۲ تیرا مذہب کیا ہے؟ ۳ اور حضور اکرم ﷺ کی طرف اشارہ کر کے پوچھتے ہیں کہ یہ کون ہیں؟ اگر وہ شخص مومن ہوتا ہے تو ان تمام سوالوں کا صحیح صحیح جواب دیتا ہے، وہ کہتا ہے کہ ۱ میرا رب اللہ ہے ۲ میرا مذہب اسلام ہے ۳ اور یہ ہمارے نبی محمد ﷺ ہیں، اور اگر وہ شخص مومن نہیں ہوتا ہے تو ہر سوال کے جواب میں کہتا ہے کہ ہائے افسوس! مجھے اس کا علم نہیں ہے۔

۲۰ یوم آخر یعنی قیامت سے مراد وہ دن ہے جس دن حضرت اسرافیل صور پھونکیں گے اور ان کے صور پھونکتے ہی سب جاندار مر جائیں گے، زمین و آسمان پھٹ جائیں گے، ہر چیز ٹوٹ پھوٹ کر فنا ہو جائے گی، پہاڑ روئی کی طرح بکھرتے

اور اڑتے ہوئے نظر آئیں گے اور یہ دنیا ختم ہو جائے گی۔

❶ قیامت کب قائم ہوگی؟ اس کا صحیح وقت صرف اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے اور اللہ تعالیٰ نے کسی کو بھی اس کا صحیح وقت نہیں بتلایا ہے۔

(عقائد اہل السنۃ والجماعہ: ۱۰۱-۱۲۱، ایمان و عقائد: ۲۲-۶۲، ایمان کیا ہے: ۹۷-۱۰۲، عمدۃ الفقہ: ۳۳۱-۳۴۲)

تقدیر سے متعلق عقائد

❷ اللہ تعالیٰ نے مخلوقات کو پیدا کرنے سے پہلے ہی ان کی تقدیریں مقرر فرمادی ہیں، ان کی موت کے اوقات، ان کا رزق، ان کا نیک بخت یا بد بخت ہونا اور ان کے اچھے یا برے اعمال اللہ تعالیٰ نے واضح طور پر لوح محفوظ میں لکھ دیا ہے، لہذا جو اللہ تعالیٰ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے اور جو وہ نہیں چاہتا وہ نہیں ہوتا، اسی طرح انسان کی قسمت میں جو لکھا ہوتا ہے وہی ہوتا ہے اور جو نہیں لکھا ہوتا ہے وہ نہیں ہوتا ہے۔

(عقائد اہل السنۃ والجماعہ: ۱۳۹-۱۵۲، ایمان و عقائد: ۶۳-۶۵، ایمان کیا ہے: ۱۰۲-۱۱۱)

بعث بعد الموت سے متعلق عقائد

❸ قیامت قائم ہونے یعنی پہلی بار صور پھونکنے کے چالیس سال بعد حضرت اسرافیلؑ دوبارہ صور پھونکیں گے اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے ساری مخلوق دوبارہ زندہ ہو جائے گی، تاکہ ان کے اچھے اور برے اعمال کا حساب کر کے ان کو جنت یا جہنم میں داخل کر دیا جائے، اسی کا نام بعث بعد الموت ہے اور اس پر بھی ایمان لانا ضروری ہے۔

(ایمان و عقائد: ۶۶، عمدۃ الفقہ: ۳۳۱)

جنت کا بیان

❹ جنت ایمان والوں کے لئے آخرت میں عیش و آرام کی جگہ ہے، جس انسان کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی ایمان ہوگا وہ ایک نہ ایک دن جنت میں ضرور داخل ہوگا اور جس شخص کے دل میں شرک و کفر بھرا ہوگا وہ شخص ایک لمحہ کے لئے بھی

جنت میں داخل نہ ہو سکے گا۔ جنت بنائی جا چکی ہے اور یہ ساتویں آسمان کے اوپر عرش الہی کے نیچے ہے۔ یہاں ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ ایسی ایسی نعمتیں عطا فرمائیں گے جنہیں انسان نے نہ کبھی دیکھا ہوگا، نہ کبھی ان نعمتوں کے بارے میں سنا ہوگا اور نہ ہی اس دنیا میں ان نعمتوں کا تصور کیا جاسکتا ہے، یہاں کی نعمتیں ہمیشہ ہمیش کے لئے ہوں گی۔ جو شخص اس میں داخل ہو جائے گا اس کو نہ یہاں سے نکالا جائے گا اور نہ ہی اس کو کبھی موت آئے گی۔ (عقائد اہل السنہ والجماعہ: ۱۳۶-۱۳۸، ایمان و عقائد: ۶۹، عمدۃ الفقہ: ۴۹/۱)

جہنم کا بیان

① جہنم اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی ایک خوفناک جگہ کا نام ہے، جو ساتویں زمین کے نیچے ہے، یہاں ہمیشہ ہمیش کے لئے صرف وہی لوگ رہیں گے جن کے دل میں کفر و نفاق ہوگا، جو شخص مومن ہوگا وہ اپنے اعمال کے مطابق سزا بھگت کر یہاں سے نکل جائے گا، یہاں کا عذاب کافروں اور منافقوں کے لئے ہمیشہ ہمیش کے لئے ہوگا، یہاں بھی کسی کو کبھی بھی موت نہیں آئے گی۔ (عقائد اہل السنہ والجماعہ: ۱۴۳-۱۴۶)

أعراف کا بیان

② جنت اور جہنم کے درمیان ایک اونچی دیوار ہے جس کا نام أعراف ہے، اس جگہ نہ تو جنت جیسی راحت ہوگی اور نہ ہی جہنم جیسا عذاب ہوگا، جن کی نیکیاں اور برائیاں دونوں برابر ہوں گی، یا جو لوگ اپنے نیکیوں کی وجہ سے پل صراط سے گذر جائیں گے لیکن نیکیوں میں کمی کی وجہ سے جنت میں داخل نہ ہو سکیں گے انہیں کچھ مدت کے لئے یہاں ٹھہرایا جائے گا، پھر اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں بھی جنت میں داخل فرمادیں گے۔ (ایمان و عقائد: ۷۰، عمدۃ الفقہ: ۵۴/۱)



پانچواں باب

طہارت کا بیان

پہلی فصل: وضو کا بیان

وضو کے ۴ فرائض

وضو میں چار چیزیں فرض ہیں:

- ① پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک ایک مرتبہ پورا چہرہ دھونا ② ایک ایک مرتبہ دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا ③ ایک بار چوتھائی سر کا مسح کرنا ④ ایک ایک مرتبہ دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔
- (تحفۃ الفقہاء: ۸۱-۱۱، المختار علی الاختیار: ۴۰۱، عمدۃ الفقہ: ۱۰۷/۱)

وضو کی ۱۹ سنتیں

وضو کی سنتیں ۱۹ ہیں:

- ① وضو کی نیت کرنا ② تسمیہ یعنی بسم اللہ الرحمن الرحیم یا وضو کی دعاء ”بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيمِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانَا لِلْاِسْلَامِ“ پڑھ کر وضو کرنا ③ دونوں ہاتھ گٹوں تک تین بار دھونا ④ مسواک کرنا، اگر مسواک نہ ہو تو انگلیوں سے دانتوں کو مل لینا ⑤ تین مرتبہ کلی کرنا ⑥ تین مرتبہ ناک میں پانی چڑھانا ⑦ تین بار ناک صاف کرنا ⑧ کلی کرنے اور ناک کی صفائی کرنے میں مبالغہ کرنا جبکہ روزہ کی حالت میں نہ ہو ⑨ چہرہ دھوتے وقت داڑھی کا خلال کرنا ⑩ ہاتھ اور پاؤں دھوتے وقت انگلیوں کا خلال کرنا ⑪ وضو کے اعضاء میں سے ہر عضو کو تین تین مرتبہ دھونا ⑫ پورے سر کا ایک بار مسح کرنا ⑬ دونوں کانوں کا مسح کرنا ⑭ ترتیب وار وضو کرنا، یعنی پہلے چہرہ، پھر ہاتھ، پھر مسح اور اخیر میں پاؤں دھونا ⑮ اعضاء وضو کو پے در پے دھونا، یعنی ایک عضو کے خشک ہونے سے پہلے دوسرا

عضو دھولینا ۱۶ تمام اعضاء کو خوب مل مل کر اور اچھی طرح رگڑ رگڑ کر دھونا ۱۷ داہنی طرف سے وضو شروع کرنا ۱۸ ہاتھ اور پیر کو انگلیوں کی طرف سے دھونا ۱۹ وضو کے بعد آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے کلمہ شہادت ﴿ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ، لَا شَرِيكَ لَهٗ، وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ﴾ اور وضو کے بعد کی دعا ﴿ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴾ پڑھنا۔

(الفقه الاسلامی وادلتہ: ۲۴۱/۱-۲۵۶، تحفۃ الفقہاء: ۱۱۱-۱۱۲، علم الفقہ: ۸۸، زبدۃ الفقہ: ۸۲)

وضو کے ۲ مستحبات

وضو میں دو چیزیں مستحب ہیں:

۱ ہاتھ، پیر دھونے اور مسح کرنے میں داہنی طرف سے شروع کرنا ۲ گردن کا

مسح کرنا۔ (کنز الدقائق: ۱۳۹، الدر المختار: ۲۲، عمدۃ الفقہ: ۱۲۴/۱)

وضو کے ۱۶ آداب

وضو کے تقریباً ۱۶ آداب ہیں جن میں سے ۱۶ آداب یہ ہیں:

۱ وضو کرنے کے لئے اونچی جگہ بیٹھنا ۲ قبلہ کی طرف رخ کر کے وضو کرنا

۳ وضو میں بلا عذر دوسروں سے مدد نہ لینا، یعنی دوسرا شخص ہی اعضاء دھوئے یا مسح کرے

یہ بہتر نہیں ہے ۴ وضو کے درمیان دنیوی بات چیت نہ کرنا ۵ دل سے نیت کرنے کے

ساتھ زبان سے بھی اس کا تلفظ کرنا ۶ ہر عضو دھوتے وقت بسم اللہ یا سلف سے منقول ان

اعضاء کی دعائیں پڑھنا ۷ کانوں کا مسح کرتے وقت اپنی چھوٹی انگلی کو کان کے سوراخ

میں داخل کرنا ۸ انگوٹھی کو حرکت دینا، اگر انگلی میں تنگ انگوٹھی ہو تو حرکت دینا ضروری ہے

اور اگر تنگ نہ ہو تو حرکت دینا بہتر ہے ۹ دائیں ہاتھ سے کلی کرنا اور ناک میں پانی

ڈالنا ۱۰ بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا ۱۱ جو شخص معذور نہ ہو اس کے لئے نماز کا وقت

داخل ہونے سے پہلے وضو کر لینا ۱۴ وضو کے بعد پہلا کلمہ اور دوسرا کلمہ پڑھنا ۱۵ قبلہ کی طرف رخ کر کے وضو کا بچا ہوا پانی پینا، خواہ بیٹھ کر پئے یا کھڑے ہو کر ۱۶ پانی میں اسراف نہ کرنا ۱۷ وضو کے بعد اپنی شرم گاہ کی جگہ کے کپڑے پر پانی کے چھینٹے دینا، بالخصوص جب کہ وہ شک کا مریض ہو ۱۸ وضو کے بعد دو رکعت نماز پڑھنا۔

(الفقه الاسلامی وادلتہ: ۱/۲۵۷، المحیط البرہانی: ۱/۷۸، تحفۃ الفقہاء: ۱/۱۲، الخلاصۃ الفقہیہ: ۱/۵۷، عمدۃ الفقہ: ۱/۱۲۶)

وضو کے ۱۰ مکروہات

وضو میں ۱۰ چیزیں مکروہ ہیں:

۱ ناپاک جگہ پر وضو کرنا یا ناپاک جگہ پر وضو کا پانی ڈالنا ۲ ضرورت سے زیادہ یا ضرورت سے کم پانی خرچ کرنا ۳ چہرہ دھوتے وقت منہ پر زور سے پانی مارنا ۴ اعضاء وضو کو بلا ضرورت تین مرتبہ سے زیادہ دھونا ۵ نئے نئے پانی سے تین بار سر کا مسح کرنا، ایک ہی پانی سے تین بار سر کا مسح کرے تو یہ مستحب ہے ۶ وضو کے درمیان دنیوی باتیں کرنا ۷ عورت کے غسل یا وضو کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنا ۸ بلا عذر ایک ہاتھ سے منہ دھونا ۹ حلقوم یعنی گلے کا مسح کرنا ۱۰ سنت کے خلاف وضو کرنا۔

(الفقه الاسلامی وادلتہ: ۱/۲۶۱، الخلاصۃ الفقہیہ: ۱/۵۷، عمدۃ الفقہ: ۱/۱۲۹)

وضو کو توڑنے والی ۱۲ چیزیں

درج ذیل ۱۲ چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے:

۱ ہر وہ چیز جو اگلی یا پچھلی شرم گاہ سے نکلے، مثلاً پیشاب، پاخانہ، مزی اور ودی وغیرہ ۲ خروج ریح یعنی پچھلے حصہ سے ہوا کا نکلنا ۳ بدن کے کسی حصے سے خون یا پیپ کا نکل کر بہ جانا ۴ منہ بھرتے کرنا، جس کی پہچان کا طریقہ یہ ہے کہ قے کرتے وقت بغیر مشقت کے وہ منہ بند نہ کر سکے ۵ دانت یا منہ سے اس قدر خون کا نکل آنا کہ خون کی سرخی تھوک پر غالب آجائے اور اس سے زیادہ ہو جائے ۶ لیٹ کر یا سہارا لگا کر

سو جانا ۴ بیماری یا کسی اور وجہ سے بے ہوش ہو جانا ۵ پاگل ہو جانا ۶ نشہ کا چڑھ جانا ۷ بالغ شخص کا رکوع اور سجدہ والی نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنا ۸ مباشرت فاحشہ کرنا ۹ بچہ کی ولادت جب کہ خون کے بغیر ہو۔

(الفقہ الاسلامی وادلہ: ۲۸۳/۱، الموسوعۃ الفقہیہ: ۳۸۶/۳۳، ۳۹۹، المختار مع الاختیار: ۱/۳۹-۵۵)

وضو کا مسنون و مستحب طریقہ

وضو کا مسنون و مستحب طریقہ یہ ہے کہ وضو کرنے والا وضو کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کر کے کسی اونچی جگہ بیٹھ جائے اور یہ نیت کرے کہ اے اللہ! میں آپ کی رضا کے لئے وضو کر رہا ہوں، پھر بسم اللہ الرحمن الرحیم یا وضو کی دعا ”بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدَانَا لِلْاِسْلَامِ“ پڑھے، اس کے بعد سب سے پہلے تین مرتبہ گٹوں تک دونوں ہاتھ دھوئے، پھر تین دفعہ غرغہ کے ساتھ کلی کرے، اگر روزہ دار ہو تو غرغہ نہ کرے، اس کے بعد مسواک کرے، اگر مسواک نہ ہو تو انگلی سے دانت صاف کر لے، پھر دائیں ہاتھ میں پانی لے کر ناک میں پانی داخل کرے اور بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی ناک میں ڈال کر پھیرے اور اسی ہاتھ سے ناک صاف کرے، تین مرتبہ اسی طرح کرے، پھر پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک پورا چہرہ تین مرتبہ دھوئے اور اگر داڑھی گھنی ہو تو ہر بار داڑھی کا خلال بھی کرے، خلال کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ دائیں ہاتھ کی ہتھیلی کو گلے کی طرف کر کے دائیں ہاتھ کی ترانگلیوں کو ٹھوڑی کے نیچے لے جا کر داڑھی کے درمیان سے اوپر کی طرف نکال دیں، پھر کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ تین مرتبہ دھوئے، پہلے دایاں ہاتھ دھوئے پھر بائیں ہاتھ دھوئے اور انگلیوں کا خلال کرے، خلال کا طریقہ یہ ہے کہ ایک ہاتھ کی ہتھیلی دوسرے ہاتھ کی پشت پر رکھ کر ترانگلیوں کو ایک دوسرے میں ڈال دے، پھر نیا پانی لیکر پورے سر، کان اور گردن کا مسح کرے، مسح کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ

دونوں ہاتھ کی ہتھیلی کو انگلیوں سمیت سر کے اگلے حصے پر رکھ کر پورے سر کا مسح کرتے ہوئے پیچھے کی طرف لے جائے اور پھر پیچھے سے آگے کی طرف لے جائے، پھر چھوٹی انگلی کان کے سوراخ میں ڈال کر حرکت دے اور شہادت کی انگلی سے کان کے اندرونی حصے اور انگوٹھے سے کان کے پچھلے حصہ کا مسح کرے اور پھر ہتھیلی کے باطنی حصہ سے گردن کا مسح کرے، پھر ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں تین تین مرتبہ دھوئے، پہلے دایاں پاؤں دھوئے پھر بائیں پاؤں دھوئے اور دونوں پیر کی انگلیوں میں خلال کرے، خلال کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے دائیں پیر کی چھوٹی انگلی کی طرف سے خلال کی ابتداء کرے اور بائیں پیر کی چھوٹی انگلی پر ختم کر دے۔

دوسری فصل: غسل کا بیان

غسل کے ۳۳ فرائض

غسل کے فرائض ۳۳ ہیں:

① کلی کرنا ② ناک کے نرم حصہ تک پانی پہنچانا ③ پورے بدن پر اس طرح پانی بہانا کہ بال کے برابر بھی بدن کا کوئی حصہ خشک نہ رہے۔ واضح رہے کہ راجح قول کے مطابق غرغہ کرنا فرض یا واجب نہیں ہے، بلکہ اولیٰ و افضل ہے۔

(فتاویٰ شامی: ۲۸۴/۱، الاختیار لتعلیل المختار: ۵۶/۱، الخلاصۃ الفقہیہ: ۶۴/۱، کتاب المسائل: ۱۷۴/۱)

غسل کی ۱۲ سنتیں

غسل میں ۱۲ چیزیں سنت ہیں:

① پاک ہونے کی نیت کرنا ② بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر غسل کرنا ③ شروع میں اپنے دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک دھونا ④ غسل سے پہلے بدن پر لگی ہوئی نجاست کو دور کر لینا ⑤ شرم گاہ کو دھونا ⑥ غسل سے پہلے وضو کی سنتوں کی رعایت کرتے ہوئے

وضو کرنا ۷ اگر غسل کی جگہ پانی جمع ہو رہا ہو تو پیر کو اخیر میں دھونا ۸ پورے بدن پر تین مرتبہ پانی بہانا ۹ غسل میں سر کو بقیہ جسم سے پہلے دھونا ۱۰ سر کے بعد پہلے داہنی جانب پھر بائیں جانب پانی ڈالنا ۱۱ جسم کو خوب رگڑ رگڑ کر صاف کرنا۔

(الفقه الاسلامی وادلتہ: ۳۸۰/۱، الاختیار لتعلیل المختار: ۵۶/۱، تحفۃ الفقہاء: ۲۹/۱، عمدۃ الفقہ: ۱۶۹/۱)

غسل کے ۹ آداب

غسل کے آداب ۹ ہیں:

- ۱ غسل خانہ میں پہلے بائیں پیر داخل کرنا ۲ حتی الامکان ستر کو چھپانا ۳ پردہ کے ساتھ غسل کرنا ۴ زیادہ پانی استعمال نہ کرنا ۵ غسل کے درمیان دعا وغیرہ نہ پڑھنا
- ۶ غسل کرتے وقت بات چیت نہ کرنا ۷ غسل کرتے وقت سلام نہ کرنا ۸ غسل خانہ میں پیشاب نہ کرنا ۹ غسل کے بعد غسل خانہ سے پہلے داہنا پیر باہر نکالنا۔

(مستفاد از: سنن و آداب: ۴۹)

غسل کے ۶ مکروہات

غسل میں ۶ چیزیں مکروہ ہیں:

- ۱ ضرورت سے زیادہ یا ضرورت سے کم پانی خرچ کرنا ۲ چہرہ دھوتے وقت منہ پر زور سے پانی مارنا ۳ غسل میں بلا عذر دوسروں سے مدد لینا ۴ غسل کے وقت دنیوی باتیں کرنا ۵ غسل کے دوران دعا وغیرہ پڑھنا ۶ برہنہ ہو کر قبلہ کی طرف رخ کر کے غسل کرنا۔ (الموسوعۃ الفقہیہ: ۲۱۷، الفقه الاسلامی وادلتہ: ۳۹۱/۱، عمدۃ الفقہ: ۱۷۲/۱)

غسل کو توڑنے والی ۵ چیزیں

پانچ چیزیں غسل کو توڑ دیتی ہیں یعنی ان کے پیش آنے کی وجہ سے غسل فرض ہو جاتا

- ۱ منی کا شہوت کے ساتھ نکلنا ۲ مرد و عورت کے ختنہ کا آپس میں مل جانا ۳

حیض کا خون بند ہونے کے بعد ② نفاس کا خون بند ہونے کے بعد ⑤ احتلام کا ہونا۔
(فتاویٰ شامی مع درمختار: ۲۹۵/۱، المختار مع الاختیار: ۵۸/۱-۶۰)

غسل کا مسنون و مستحب طریقہ

غسل کا مسنون و مستحب طریقہ یہ ہے کہ غسل کرنے والا پاک ہونے کی نیت سے بسم اللہ پڑھ کر دونوں ہاتھ گٹوں تک تین مرتبہ دھوئے، پھر شرم گاہ کو دھوئے خواہ اس پر نجاست لگی ہو یا نہ لگی ہو، پھر بدن پر جس جگہ نجاست لگی ہوئی ہو اس کو دھولے، اس کے بعد مسنون طریقہ کے مطابق وضو کرے، لیکن اگر ایسی جگہ غسل کر رہا ہے جہاں پیر کے پاس پانی جمع ہو جاتا ہے تو وضو کرتے وقت پیر نہ دھوئے، بلکہ غسل سے فراغت کے بعد پیر دھوئے، پھر وضو کے بعد تین مرتبہ سارے بدن پر اس طرح پانی بہائے کہ بال برابر بھی کوئی حصہ خشک نہ رہے، بدن پر پانی اس ترتیب سے ڈالے کہ پہلے اپنے سر پر پھر داہنے کندھے پر پھر بائیں کندھے پر پانی ڈالے اور اسی طرح تین مرتبہ کرے اور غسل کرتے وقت تمام سنتوں اور مستحبات کا خیال رکھے۔

تیسری فصل: تیمم کا بیان

تیمم کے ۳ رفرائض

تیمم میں ۳ چیزیں فرض ہیں:

② نیت کرنا ② دونوں ہتھیلیوں کو مٹی پر مار کر مکمل چہرہ کا مسح کرنا ② دونوں ہتھیلیوں کو دوبارہ مٹی پر مار کر دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سمیت مسح کرنا۔

(فتاویٰ ہندیہ: ۲۹/۱، قاموس الفقہ: ۵۳۹/۲، طہارت اور نماز کے مسائل: ۲۵۰)

تیمم کی ۷ سنتیں

تیمم میں ۷ چیزیں سنت ہیں:

① تیمم کے شروع میں بسم اللہ پڑھنا ② ترتیب وار مسح کرنا، یعنی پہلے چہرہ، پھر ہاتھوں کا مسح کرنا ③ پے در پے مسح کرنا، یعنی ایک عضو کے مسح کے بعد بلا تاخیر دوسرے عضو کا مسح کر لینا ④ مٹی پر ہتھیلی رکھنے کے بعد اس کو آگے کی طرف کرنا ⑤ پھر اس کو پیچھے کی طرف کرنا ⑥ پھر ان دونوں کو جھاڑ لینا ⑦ مٹی پر ہاتھ مارتے وقت انگلیوں کو کشادہ رکھنا۔ (ہندیہ: ۳۳۱، الفقه الاسلامی: ۲۳۵، تسہیل بہشتی زیور: ۲۰۳، عمدۃ الفقہ: ۲۴۴)

تیمم کو توڑنے والی ۳ چیزیں

① جن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے یا غسل واجب ہوتا ہے ان چیزوں سے تیمم بھی ٹوٹ جاتا ہے ② اگر پانی نہ ملنے کی وجہ سے تیمم کیا تھا تو پانی ملتے ہی تیمم ٹوٹ جاتا ہے ③ اگر کسی اور عذر کی وجہ سے تیمم کیا تھا تو اس عذر کے ختم ہوتے ہی تیمم ٹوٹ جاتا ہے۔ (فتاویٰ ہندیہ: ۳۳۱، ۳۳۹، قاموس الفقہ: ۵۵۰، ۲، تحفۃ الفقہاء: ۴۴، علم الفقہ: ۱۳۹)

تیمم کا مسنون و مستحب طریقہ

تیمم کا مسنون و مستحب طریقہ یہ ہے کہ تیمم کرنے والا پاکی یا نماز کی نیت کر کے دونوں ہتھیلیوں کے اندرونی حصہ کو پاک مٹی پر مار کر ان کو زمین پر ملتے ہوئے آگے کی طرف لے جائے پھر ان کو پیچھے کی طرف لے آئے، اس کے بعد دونوں ہتھیلیوں کو اس طرح جھاڑ لے کہ دونوں ہتھیلیوں کو نیچے کی طرف مائل کرے اور دونوں انگوٹھوں کو آپس میں ٹکردے تاکہ زائد مٹی گر جائے، ہتھیلیوں کو آپس میں ملا کر بالکل نہ جھاڑے، پھر دونوں ہتھیلیوں کو اپنے پورے چہرہ پر یعنی پیشانی کے بالوں سے لیکر ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک پھیر لے، پھر دوبارہ اسی طرح مٹی پر ہاتھ مار کر دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سمیت مسح کرے، پہلے دائیں ہاتھ کا بائیں ہتھیلی سے مسح کرے اور پھر بائیں ہاتھ کا دائیں ہتھیلی سے مسح کرے اور انگلیوں کا خلال بھی کرے۔

چھٹا باب

نماز کا بیان

فرض نماز کی رکعتیں

① فجر کی کل رکعات ۲ ہیں: ۲ رکعت سنت مؤکدہ، ۲ رکعت فرض ② ظہر کی کل رکعات ۱۲ ہیں: ۴ رکعت سنت مؤکدہ، ۴ رکعت فرض، ۲ رکعت سنت مؤکدہ، ۲ رکعت سنت غیر مؤکدہ ③ عصر کی کل رکعات ۸ ہیں: ۴ رکعت سنت غیر مؤکدہ، ۴ رکعت فرض ④ مغرب کی کل رکعات ۷ ہیں: ۳ رکعت فرض، ۲ رکعت سنت مؤکدہ، ۲ رکعت سنت غیر مؤکدہ ⑤ عشاء کی کل رکعات ۷ ہیں: ۴ رکعت سنت غیر مؤکدہ، ۴ رکعت فرض، ۲ رکعت سنت مؤکدہ، ۳ رکعت سنت غیر مؤکدہ۔

شرايط نماز (نماز کی شرطیں)

شرايط نماز سات ہیں:

① نماز کے بدن کا پاک ہونا ② نماز کے کپڑے کا پاک ہونا ③ نماز کی جگہ کا پاک ہونا ④ ستر عورت کا چھپانا ⑤ نماز کا وقت ہونا ⑥ قبلہ کی طرف رخ کرنا ⑦ نماز کی نیت کرنا، ان شرايط میں سے اگر کوئی شرط چھوٹ جائے تو نماز صحیح نہ ہوگی۔

(فتاویٰ شامی: ۳۲۲-۷، ۱۱۰، فتاویٰ ہندیہ: ۶۴۱، تحفۃ الفقہاء: ۱/۹۵)

فرائض نماز (نماز کے ارکان)

ارکان نماز سات ہیں:

① تکبیر تحریمہ سے نماز شروع کرنا ② قیام کرنا ③ قرأت کرنا ④ رکوع کرنا ⑤

دونوں سجدے کرنا ① قعدہ اخیرہ میں تشہد کی مقدار بیٹھنا ② خُرُوجِ بَصْنَعِهِ یعنی اپنے اختیار سے نماز سے فارغ ہونا۔ (کنز الدقائق: ۱۶۰)

واجبات نماز (نماز کے واجبات)

واجبات نماز ۱۸ ہیں:

① سورہ فاتحہ پڑھنا ② سورہ فاتحہ کے ساتھ کوئی سورت ملانا ③ فرض کی پہلی دو رکعتوں کو قرأت کے لئے متعین کرنا ④ سورہ فاتحہ کو سورت سے پہلے پڑھنا ⑤ سجدہ میں پیشانی کے ساتھ زمین پر ناک بھی رکھنا ⑥ دوسرے سجدہ کو پہلے سجدہ کے فوراً بعد ادا کرنا ⑦ تعدیل ارکان یعنی ہر رکن کو سکون سے ادا کرنا ⑧ قعدہ اولیٰ کرنا ⑨ قعدہ اولیٰ میں تشہد پڑھنا ⑩ قعدہ اخیرہ میں تشہد پڑھنا ⑪ قعدہ اولیٰ میں تشہد کے بعد تیسری رکعت کے لئے فوراً کھڑا ہونا ⑫ لفظ ”السلام“ سے اپنی نماز پوری کرنا، صحیح قول کے مطابق دونوں سلام واجب ہیں ⑬ وتر کی تیسری رکعت میں دعائے قنوت پڑھنا ⑭ عیدین کی نماز میں چھ زائد تکبیریں کہنا ⑮ لفظ ”اللہ اکبر“ سے نماز شروع کرنا ⑯ عیدین کی نماز میں دوسری رکعت میں رکوع کے لئے تکبیر کہنا ⑰ جہری نمازوں میں بلند آواز سے قرأت کرنا ⑱ سری نمازوں میں آہستہ سے قرأت کرنا۔

(نور الايضاح: ۲۰۶، تحفۃ الفقہاء: ۹۶/۱، الدر المختار علی رد المحتار: ۱۳۶/۲-۱۶۵، کنز الدقائق: ۱۶۰)

سنن نماز (نماز کی ۵۱ سنن)

نماز کی کل سنن ۵۱ ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

قیام کی ۱۱ سنن

① تکبیر تحریمہ کہتے وقت سیدھا کھڑا ہونا، یعنی سر کو نہ جھکانا ② دونوں پیروں کے درمیان کم از کم ۴ انگل کا فاصلہ رکھنا اور پیروں کی انگلیوں کو قبلے کی طرف رکھنا

۲ مقتدی کی تکبیر تحریمہ کا امام کی تکبیر تحریمہ کے ساتھ ہونا ۱ تکبیر تحریمہ کے وقت مردوں کے لئے دونوں ہاتھوں کو کانوں کی لوتک اور عورتوں کے لئے دونوں ہاتھوں کو مونڈھوں تک اٹھانا ۲ ہاتھ اٹھاتے وقت ہتھیلیوں کو قبلے کی طرف رکھنا ۱ ہاتھ اٹھاتے وقت انگلیوں کو اپنی حالت پر رکھنا، یعنی نہ زیادہ کھلی ہوں اور نہ پوری طرح بند ہوں ۲ داہنے ہاتھ کی ہتھیلی کو بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی پشت پر رکھنا ۳ چھنگلیا اور انگوٹھے سے حلقہ بنا کر گٹے کو پکڑنا ۴ درمیانی تین انگلیوں کو کلائی کی پشت پر رکھنا ۵ مردوں کو ناف کے نیچے اور عورتوں کو سینہ پر ہاتھ باندھنا ۱ بنا پڑھنا۔

(نور الایضاح: ۲۱۰-۲۱۵، حافیۃ الطحاوی علی مرقی الفلاح: ۲۵۶-۲۷۱، رسول اللہ کی سنتیں: ۱۵)

قرأت کی ۷ سنتیں

۱ پہلی رکعت میں قرأت سے پہلے تعوذ پڑھنا ۲ امام اور منفرد کا ہر رکعت کے شروع میں قرأت سے پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنا ۳ سورۃ فاتحہ کے بعد آہستہ سے آمین کہنا ۴ فجر اور ظہر میں ”طوال مفصل“، عصر اور عشاء میں ”اوساط مفصل“، اور مغرب میں ”قصار مفصل“ کی سورتوں میں سے کوئی سورت پڑھنا ۵ فجر کی پہلی رکعت کو طویل کرنا ۱ فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھنا ۲ نہ زیادہ جلدی پڑھنا اور نہ زیادہ ٹھہر ٹھہر کر، بلکہ درمیانی رفتار سے پڑھنا۔

(نور الایضاح: ۲۱۰-۲۱۵، حافیۃ الطحاوی علی مرقی الفلاح: ۲۷۱-۲۸۱، گلدستہ سنت: ۶۰، رسول اللہ کی سنتیں: ۱۶)

فائدہ: طوال مفصل سے مراد سورۃ حجرات سے سورۃ بروج تک، اوساط مفصل سے مراد سورۃ بروج سے سورۃ لم یکن تک اور قصار مفصل سے مراد سورۃ زلزال سے سورۃ ناس تک کی سورتیں ہیں۔ (فتاویٰ شامی، کتاب الصلاة: ۲۶۰/۲)

رکوع کی ۸ سنتیں

۱ رکوع کی تکبیر کہنا ۲ رکوع میں دونوں ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑنا ۳ گھٹنوں

کو پکڑنے میں انگلیوں کو کشادہ رکھنا ۷ پنڈلیوں کو سیدھا رکھنا ۸ پیٹھ کو بچھا دینا ۹ سر اور سرین کو برابر رکھنا ۱۰ رکوع میں کم از کم تین مرتبہ ”سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ“ پڑھنا ۱۱ رکوع سے اٹھتے وقت امام کو ”سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ“، مقتدی کو ”رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ“ اور منفرد کو دونوں کہنا۔

(نورالایضاح: ۲۱۰-۲۱۵، حاشیہ الطحاوی علی مراقی الفلاح: ۲۵۶-۲۷۱)

سجدے کی ۱۲ سنتیں

۱ سجدے میں جاتے وقت تکبیر کہنا ۲ سجدے میں پہلے دونوں گھٹنے رکھنا ۳ پھر دونوں ہاتھوں کو رکھنا ۴ پھر ناک رکھنا ۵ پھر پیشانی رکھنا ۶ دونوں ہاتھوں کے درمیان سجدہ کرنا ۷ سجدے میں پیٹ کو رانوں سے الگ رکھنا ۸ پہلوؤں کو بازوؤں سے الگ رکھنا ۹ کہنیوں کو زمین سے الگ رکھنا ۱۰ سجدے میں کم از کم تین مرتبہ ”سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى“ پڑھنا ۱۱ سجدے سے اٹھتے وقت تکبیر کہنا ۱۲ سجدے سے اٹھنے میں پہلے پیشانی، پھر ناک پھر ہاتھوں پھر گھٹنوں کو اٹھانا اور دونوں سجدوں کے درمیان اطمینان سے بیٹھنا۔ (نورالایضاح: ۲۱۰-۲۱۵، گلدستہ سنت: ۶۱)

قعدے کی ۱۳ سنتیں

۱ دائیں پیر کو کھڑا رکھنا اور بائیں پیر کو بچھا کر اس پر بیٹھنا اور پیر کی انگلیوں کو قبلے کی طرف رکھنا ۲ دونوں ہاتھوں کو رانوں پر رکھنا ۳ تشهد میں اَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ شہادت کی انگلی کو اٹھانا اور اَللَّهُ پر جھکا دینا ۴ قعدہ اخیرہ میں درود شریف پڑھنا ۵ درود شریف کے بعد دعائے ماثورہ پڑھنا ۶ دونوں طرف سلام پھیرنا ۷ پہلے داہنی طرف سلام پھیرنا ۸ سلام پھیرتے وقت امام کا مقتدیوں، فرشتوں اور نیک جنات کو سلام کرنے کی نیت کرنا ۹ مقتدی کا امام، فرشتوں، نیک جنات اور دائیں بائیں کے مقتدیوں کو سلام کرنے کی نیت کرنا ۱۰ منفرد کا صرف فرشتوں کو سلام کرنے

کی نیت کرنا ❶ مقتدی کا امام کے ساتھ ساتھ سلام پھیرنا ❷ دوسرے سلام کی آواز کو پہلے سلام کی آواز سے پست کرنا ❸ مسبوق کا اپنی رکعت کی ادائیگی کے لئے امام کے سلام سے فارغ ہونے کا انتظار کرنا۔ (نور الایضاح: ۲۱۰-۲۱۵، گلدستہ سنت: ۶۳)

نماز کے مستحبات و آداب

❶ نماز کے انتظار میں پہلے سے بیٹھے رہنا ❷ تکبیر تحریمہ کہتے وقت مردوں کے لئے دونوں ہاتھوں کو چادر اور آستین سے باہر نکالنا ❸ قیام کی حالت میں سجدہ کی جگہ، رکوع کی حالت میں قدموں پر، سجدہ کی حالت میں ناک پر، جلسہ اور قعدہ کی حالت میں گود پر اور سلام پھیرتے وقت مونڈھوں پر نگاہ رکھنا ❹ حتی الامکان کھانسی اور ڈکار سے بچنا ❺ جمائی لیتے وقت منہ بند کرنا ❻ قیام کے لئے اٹھتے وقت ہاتھ کا سہارا لینے کے بجائے گھٹنوں کا سہارا لینا ❼ سورۃ فاتحہ اور سورت کے درمیان تسمیہ پڑھنا ❽ رکوع و سجدہ میں تین سے زائد مرتبہ تسبیح کہنا۔

(تحفۃ الفقہاء: ۱۴۱/۱، قاموس الفقہ: ۲۵۲/۳، نور الایضاح: ۲۱۶، اسلامی اسباق: ۲۵)

نماز کو فاسد کرنے والی چیزیں

❶ نماز کی حالت میں کسی سے جان بوجھ کر یا بھول کر بات کرنا ❷ زبان سے سلام کا جواب دینا یا ہاتھ سے مصافحہ کرنا ❸ کسی کی چھینک کا جواب دینا ❹ بری خبر پر اِنَّا لِلّٰہِ، اچھی خبر پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ یا تعجب والی بات پر سُبْحَانَ اللّٰہِ کہنا ❺ ایسی چیز کی دعا کرنا جس کا مطالبہ انسانوں سے کیا جاتا ہے، مثلاً اے اللہ! مجھے کھانا دیجئے یا فلاں سے میرا نکاح کر دیجئے وغیرہ ❻ نماز کی حالت میں عمل کثیر یعنی ایسا کام کرنا کہ دیکھنے والا یہ سمجھے کہ یہ شخص نماز کی حالت میں نہیں ہے، مثلاً ٹوپی اتار کر دونوں ہاتھوں سے سر کھجانا یا جیب سے موبائل نکال کر سوچ آف کرنا ❼ قبلہ کی طرف سے سینہ پھیر لینا ❽ کھانا پینا یا دانت میں انگی ہوئی چنے کے بقدر یا اس سے زائد مقدار کی کوئی چیز

کھا لینا ① بلا عذر اس طرح کھا نسنا کہ اس سے کسی حرف کی آواز نکلے ② کسی مصیبت یا دکھ درد کی وجہ سے جان بوجھ کر کراہنا یا رونا ③ قرآن مجید کی آیت کسی کے جواب میں پڑھنا ④ عذر کا زائل ہو جانا، مثلاً تیمم سے نماز پڑھنے والے شخص کا نماز کے دوران پانی دیکھ لینا، یا زخم پر پٹی باندھ کر نماز پڑھنے والے شخص کے زخم کے ٹھیک ہو جانے کی وجہ سے زخم کی پٹی کا کھل جانا وغیرہ ⑤ اُن پڑھ شخص کا نماز کے دوران ایک یا اس سے زائد آیات سیکھ لینا ⑥ نماز کے دوران موزوں پر مسح کی مدت کا پوری ہو جانا یا پیر سے موزے کا اتر جانا ⑦ ننگے شخص کا بقدر ستر کپڑے پر قادر ہو جانا ⑧ اشارہ سے رکوع اور سجدہ کرنے والے کا صحت یاب ہو جانا ⑨ نماز کے دوران نماز کے وقت کا نکل جانا، مثلاً فجر کی نماز کے دوران سورج کا طلوع ہو جانا ⑩ مرد کے محاذ اذہ میں قابل شہوت عورت کا آ جانا جبکہ دیگر شرطیں بھی پائی جائیں ⑪ نماز کے دوران چوتھائی یا اس سے زائد مقدار میں ستر عورت کا ایک رکن یعنی تین تسبیح کے بقدر کھلا رہنا ⑫ نماز کے دوران وضو ٹوٹ جانے والے شخص کا تین تسبیح کے بقدر اسی جگہ رکا ہوا رہنا ⑬ محدث کا قریب پانی رہتے ہوئے بلا عذر دور چلا جانا ⑭ حدث کے شک میں صف یا مسجد سے باہر نکل جانا ⑮ امام کے علاوہ دوسرے کسی شخص کو لقمہ دینا ⑯ امام کا اپنے مقتدی کے علاوہ دوسرے کے لقمہ کو قبول کرنا ⑰ دیکھ کر قرآن مجید کی تلاوت کرنا ⑱ مقتدی کا کسی رکن کو اپنے امام سے پہلے ادا کر لینا بشرطیکہ وہ اس رکن میں امام کے ساتھ ایک تسبیح کے بقدر بھی شریک نہ ہو سکے ⑲ تین یا چار رکعت والی نماز میں جان بوجھ کر قعدہ اولیٰ پر سلام پھیر دینا ⑳ قرأت میں ایسی فحش غلطی کرنا جس سے معنی بالکل بدل جائے اور تاویل کی کوئی صورت نہ رہے ㉑ بچے کا پستان چوس لینا جب کہ چھاتی سے دودھ بھی اتر آئے ㉒ نماز کے دوران کسی شخص کا بے ہوش یا پاگل ہو جانا۔

نماز کو مکروہ تحریمی کرنے والی چیزیں

- ① سدل کرنا، یعنی چادر یا رومال سر یا دونوں کندھوں پر رکھ کر اس کے دونوں سرے دونوں جانب چھوڑ دینا ② آستین اور دامن سمیٹنا یا اس کو چڑھا کر رکھنا ③ کپڑے یا بدن کے کسی حصہ سے کھیلنا ④ پاخانہ، پیشاب یا ریح کے دباؤ کے وقت نماز پڑھنا ⑤ مرد کا اپنے بالوں کی چوٹیاں بنا کر یا ربڑ وغیرہ سے باندھ کر نماز پڑھنا ⑥ بار بار کنکری یا پتھر وغیرہ ہٹانا ⑦ انگلیاں چٹخانا، یا اپنے ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالنا ⑧ کوکھ پر ہاتھ رکھنا ⑨ قبلہ سے اپنا چہرہ پھیر لینا ⑩ فرض نماز بلا ضرورت ٹیک لگا کر پڑھنا ⑪ نماز میں کتے کی طرح سرین ٹیک کر اور پاؤں کھڑے کر کے بیٹھنا ⑫ کرتا یا چادر وغیرہ ہونے کے باوجود صرف لنگی یا پاجامہ میں نماز پڑھنا ⑬ تمام بدن کو اس طرح ایک لمبی چادر سے لپیٹ لینا کہ ہاتھ نہ نکال سکے ⑭ رکوع، سجدہ یا قعدہ کی حالت میں قرأت کرنا ⑮ نماز کی حالت میں ایک دو بار پنکھا جھیلنا، اگر مسلسل پنکھا جھیلنے لگے تو اس کی نماز فاسد ہو جائے گی ⑯ کوئی بھی رکن امام سے پہلے ادا کر لینا ⑰ بیت الخلاء، غسل خانہ یا ان جگہوں میں نماز پڑھنا جہاں نجاست کا شبہ ہو ⑱ قبرستان میں قبر کے سامنے نماز پڑھنا ⑲ جہاں لوگ آتے جاتے رہتے ہوں ایسی جگہ نماز پڑھنا ⑳ سر پر رومال وغیرہ اس طرح باندھ کر نماز پڑھنا کہ سر کے بیچ کا حصہ کھلا رہے ㉑ بلا کسی عذر کے صرف پیشانی پر سجدہ کرنا ㉒ سجدہ کی حالت میں مرد کا کہنیوں کو زمین پر ٹیک دینا یا زمین سے چپک کر سجدہ کرنا ㉓ جس آدمی کا رخ نمازی کی طرف ہو اسی کے سامنے رخ کر کے نماز پڑھنا ㉔ نماز میں بغیر آواز کے اس طرح ہنسا کہ دانت نظر آجائے ㉕ نماز میں آسمان کی طرف نگاہ اٹھانا ㉖ اگلی صف میں خالی جگہ ہونے کے باوجود پچھلی صف میں تنہا کھڑا ہونا ㉗ بغیر کسی عذر کے امام کا مقتدیوں کے مقام سے ایک فٹ یا اس سے زائد بلند جگہ پر کھڑا ہونا ㉘ امام کا

جان پہچان والے شخص کے لئے قیام یا رکوع کو لمبا کرنا۔

(شامی مع درمختار: ۴۰۴/۲-۴۲۵، فتاویٰ ہندیہ: ۱۱۷-۱۲۰، قاضی خان: ۱۱۱/۱، کتاب المسائل: ۳۶۸-۳۷۱)

نماز کو مکروہ تنزیہی کرنے والی چیزیں

- ۱ ہاتھ یا سر کے اشارہ سے سلام کا جواب دینا ۲ کسی عذر کے بغیر قعدہ میں چارزانو بیٹھنا ۳ ایک پیر پر زیادہ زور دیکر کھڑا ہونا ۴ قعدہ اور جلسہ میں ایڑیوں کے بل بلا عذر بیٹھنا ۵ دوسری رکعت کو پہلی رکعت سے تین آیات کے بقدر یا اس سے زیادہ طویل کرنا ۶ محض سستی کی وجہ سے ننگے سر نماز پڑھنا ۷ آیات یا تسبیح کو انگلیوں پر شمار کرنا ۸ سینہ آگے نکال کر اکڑ کر کھڑا ہونا ۹ ایک یا دونوں کندھے کھول کر نماز پڑھنا ۱۰ جان بوجھ کر جمائی لینا ۱۱ آنکھیں بند کر کے نماز پڑھنا، لیکن یکسوئی کی وجہ سے ایسا کرنا مکروہ نہیں ہے ۱۲ نماز کی حالت میں بلا ضرورت تھوکننا ۱۳ بلا ضرورت پسینہ پونچھنا ۱۴ امام صاحب کا محراب کے اندر کھڑا ہونا ۱۵ تکبیر تحریمہ کے وقت مرد کا ہاتھ کو کان کی لو سے نیچے یا اس سے اوپر تک لے جانا ۱۶ سخت بھوک کے وقت کھانا موجود ہونے کے باوجود نماز پڑھنا ۱۷ رکوع کی حالت میں سر اور سرین کو برابر نہ رکھنا ۱۸ سجدہ میں جاتے وقت گھٹنے سے قبل ہاتھ کو زمین پر رکھ دینا، یا سجدہ سے اٹھتے وقت ہاتھ سے قبل گھٹنے کو اٹھالینا ۱۹ پیشانی کے بجائے عمامہ کے پیچ یا ٹوپی کے کنارے پر سجدہ کرنا ۲۰ قیام میں بائیں ہاتھ کو دائیں ہاتھ کے اوپر رکھنا ۲۱ نماز میں لکھی ہوئی کوئی چیز دیکھ کر اسے سمجھ لینا۔ (شامی مع درمختار: ۴۰۴/۲-۴۲۵، فتاویٰ ہندیہ: ۱۱۷-۱۲۰، قاضی خان: ۱۱۱/۱)

نماز کا مسنون و مستحب طریقہ

قیام کا طریقہ

نماز کے ارادے سے جب مصلیٰ پر کھڑے ہوں تو چہرہ اور سینہ قبلہ کی طرف

کر کے سیدھے کھڑے ہوں، گردن نہ زیادہ جھکی ہوئی ہو اور نہ بالکل تنی ہوئی ہو، دونوں پیروں کے درمیان کم سے کم چار انگل کے بقدر فاصلہ رکھیں اور پیروں کی انگلیوں کا رخ قبلہ کی طرف کر لیں، اس کے بعد جو نماز پڑھنا چاہتے ہیں اس نماز کی نیت کر لیں۔

تکبیر تحریمہ کا طریقہ

پھر تکبیر تحریمہ (اللَّهُ أَكْبَرُ) کہتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اس طرح اٹھائیں کہ ہتھیلیوں کا رخ قبلہ کی طرف ہو اور انگلیاں سیدھی ہوں، نہ بالکل کھلی ہوئی ہوں اور نہ بالکل ملی ہوں اور دونوں انگوٹھے دونوں کان کی لو کے مقابل ہوں۔

ہاتھ باندھنے کا طریقہ

تکبیر تحریمہ کے بعد ہاتھ چھوڑے بغیر ناف کے نیچے ہاتھ باندھ لیں، ہاتھ باندھنے کا طریقہ یہ ہے کہ داہنے ہاتھ کی ہتھیلی کو بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی پشت پر رکھیں اور دائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور چھوٹی انگلی سے حلقہ بنا کر بائیں ہاتھ کے گٹے کو پکڑ لیں اور بیچ کی تین انگلیاں بائیں کلانی پر بچھا دیں اور اپنی نگاہ سجدے کی جگہ پر رکھیں، پھر پہلے ”ثنا“ اس کے بعد ”تعوذ“ اور تسمیہ پڑھ کر سورہ فاتحہ پڑھیں، سورہ فاتحہ ختم کر کے آہستہ سے آمین کہیں، پھر تسمیہ پڑھ کر قرآن مجید کی کوئی سورت یا کچھ آیتیں پڑھیں۔

رکوع کا طریقہ

تلاوت کے بعد فوراً تکبیر کہتے ہوئے رکوع میں جائیں اور رکوع کی حالت میں دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو کھول کر ان سے گھٹنوں کو پکڑ لیں، کمر کو بالکل سیدھی رکھیں، اسی طرح کلانیاں اور بازو بھی سیدھا رکھیں، ہاتھ پسلیوں سے علاحدہ رکھیں اور پنڈلیاں سیدھی رکھیں، دونوں پاؤں پر برابر وزن رکھیں اور پیر کی انگلیوں کو قبلہ کی طرف رکھیں اور اپنی نگاہ دونوں قدموں پر رکھیں، رکوع میں کم سے کم تین مرتبہ ”سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ“ پڑھیں۔

قومہ کا طریقہ

تسبیح پڑھنے کے بعد ”سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ“ کہتے ہوئے رکوع سے اٹھ کر سیدھے کھڑے ہو جائیں (اس حالت کو قومہ کہتے ہیں) منفرد کے لئے قومہ کی حالت میں تحمید یعنی ”رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ“ کہنا بہتر ہے، لیکن اگر امام ہے تو صرف تسبیح یعنی ”سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ“ کہے اور مقتدی ہے تو صرف تحمید یعنی ”رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ“ کہے اور قومہ کی حالت میں نگاہ سجدے کی جگہ رکھیں۔

سجدہ کا طریقہ

پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدہ میں جائیں، سجدہ میں جاتے ہوئے زمین پر پہلے دونوں گھٹنے، پھر دونوں ہاتھ، پھر ناک اور پھر پیشانی رکھیں، سجدے کی حالت میں چہرے کو دونوں ہتھیلیوں کے درمیان رکھیں، دونوں ہاتھوں کی انگلیاں قبلہ رخ اور انگوٹھے کان کی لو کے بالمقابل رکھیں اور پاؤں کی انگلیاں بھی موڑ کر جتنا ہو سکے قبلہ کی طرف کر لیں، پیٹ کو رانوں سے اور کہنیوں کو پسلیوں اور زمین سے الگ رکھیں اور اپنی نگاہ ناک پر رکھیں، سجدہ میں کم سے کم تین مرتبہ ”سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى“ پڑھیں، پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدے سے پہلے پیشانی، پھر ناک پھر ہاتھ اٹھائیں اور دوزانو ہو کر بیٹھ جائیں، اس بیٹھنے کو جلسہ کہتے ہیں۔

جلسہ کا طریقہ

سجدے سے اٹھ کر بائیں قدم کو زمین پر بچھا کر اسی پر دوزانو بیٹھ جائیں اور دائیں قدم کو کھڑا کر کے اس کی انگلیوں کا رخ قبلہ کی طرف کر لیں اور دونوں ہاتھوں کو رانوں پر اس طرح رکھیں کہ انگلیاں نہ زیادہ کھلی ہوں نہ بالکل ملی ہوں اور انگلیوں کے سرے گھٹنوں کے قریب ہوں اور رخ قبلہ کی طرف ہو اور نگاہ گود میں ہو، جلسہ میں کم سے کم ایک مرتبہ ”سُبْحَانَ اللَّهِ“ کہنے کے بقدر اطمینان سے بیٹھنے کے بعد تکبیر کہتے ہوئے دوسرا سجدہ اسی طرح کریں جس طرح پہلا سجدہ کیا تھا۔

سجدہ سے اٹھنے کا طریقہ

پھر تکبیر کہتے ہوئے پہلے پیشانی، پھر ناک، پھر ہاتھ سجدہ سے اٹھائیں اور گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کر سیدھے کھڑے ہو جائیں، بلا عذر زمین پر ہاتھ ٹیک کر نہ کھڑے ہوں اور اس طرح آپ کی ایک رکعت پوری ہوگئی۔

دوسری رکعت کی ادائیگی کا طریقہ

پھر دوسری رکعت اس طرح شروع کریں کہ پہلے بسم اللہ پڑھ کر سورہ فاتحہ پڑھیں اور کوئی سورت ملائیں، پھر رکوع، قومہ، اور سجدہ اسی طرح کریں جس طرح پہلی رکعت میں کیا تھا اور اس بار دوسرے سجدے کے بعد کھڑے نہ ہوں بلکہ بیٹھ جائیں، اس بیٹھنے کو قعدہ کہتے ہیں۔

قعدہ کا طریقہ

قعدہ میں ”تشہد“ پڑھیں اور جب ”أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ پر پہنچیں تو دائیں ہاتھ کی درمیانی بڑی انگلی اور انگوٹھے سے گول حلقہ بنا لیں اور کنارہ والی چھوٹی انگلی اور اس کے پاس والی انگلی کو بند کر لیں اور شہادت کی انگلی تھوڑا سا اس طرح اٹھائیں کہ انگلی کا رخ قبلہ ہی کی طرف رہے، آسمان کی طرف نہ کریں اور ”اللا الہ الا اللہ“ کہتے وقت اس انگلی کو نیچے جھکا دیں، مگر حلقہ کو سلام تک برقرار رکھیں، قعدہ کی حالت میں نگاہ گود میں رکھیں، اگر دو رکعت والی نماز ہے تو قعدہ میں تشہد کے بعد درود شریف اور دعائے ماثورہ پڑھ کر سلام پھیر دیں، ورنہ تشہد پڑھنے کے بعد تیسری رکعت کے لئے فوراً کھڑے ہو جائیں۔

دو رکعت سے زیادہ پڑھنے کا طریقہ

تشہد کے بعد تکبیر کہتے ہوئے فوراً کھڑے ہو جانے کے بعد پہلے تسمیہ پڑھیں، پھر اگر فرض نماز ہے تو صرف سورہ فاتحہ پڑھ کر رکوع کر لیں، سورت نہ پڑھیں، اور اگر واجب، وتر یا نفل نماز ہے تو تیسری اور چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد کوئی سورت پڑھنا لازم ہوگا، اس کے بعد قعدہ میں تشہد، درود شریف اور دعائے ماثورہ پڑھ کر سلام پھیر دیں۔

سلام پھیرنے کا طریقہ

پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف سلام پھیریں، دائیں طرف سلام پھیرنے میں ”السَّلَام“ کہنے تک منہ قبلہ کی طرف اور نگاہ گود میں ہی رکھیں، اس کے بعد گردن کو اس قدر موڑیں کہ پیچھے سے لوگوں کو رخسار نظر آجائے، چہرہ گھماتے وقت نگاہ کندھے پر رکھیں اور دوسرے سلام کی آواز کو پہلے سلام کی آواز سے پست کریں، اگر امام ہے تو سلام پھیرتے وقت نماز میں شریک فرشتوں، جنات اور دائیں بائیں طرف کے مقتدیوں کو سلام کرنے کی نیت کرے اور اگر مقتدی ہے تو امام، فرشتوں، جنات اور دائیں بائیں طرف کے نمازیوں کو سلام کرنے کی نیت کرے اور اگر منفرد ہے تو صرف محافظ فرشتوں کو سلام کرنے کی نیت کرے۔

(مستفاد از: فتاویٰ شامی مع درمختار: ۱۳۱/۲-۲۴۱، کتاب المسائل: ۳۵۴/۱-۳۶۱، فتاویٰ ہندیہ: ۸۰۶-۸۵)

وتر کی نماز کا بیان

وتر کی نماز واجب ہے، اس کی کل رکعات ایک سلام سے تین ہیں، اس کا وقت عشاء کی نماز کے بعد شروع ہوتا ہے اور صبح صادق تک رہتا ہے، اس کی ادائیگی کا وہی طریقہ ہے جو عام فرض نمازوں کا ہے، فرق صرف اتنا ہے کہ اس میں تیسری رکعت میں بھی سورت ملانی ہوتی ہے جبکہ عام فرض نمازوں میں ایسا نہیں ہے، نیز ایک فرق یہ بھی ہے کہ وتر میں تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے ساتھ سورت ملانے کے بعد ہاتھ اٹھا کر تکبیر کہنے کے بعد دعائے قنوت بھی پڑھی جاتی ہے جبکہ عام نمازوں میں ایسا نہیں ہوتا ہے۔

(شامی مع درمختار: ۲۴۱/۳، فتاویٰ ہندیہ: ۱۲۲/۱، فتاویٰ قاضی خان: ۲۱۴/۱، الفقہ الاسلامی وادلتہ: ۸۱۸)

مرد و عورت کی نماز میں فرق

نماز کی ادائیگی میں مرد و عورت کے درمیان درج ذیل چیزوں میں فرق ہے:

① عورت تکبیر تحریمہ میں صرف کندھوں اور سینوں تک ہاتھ اٹھائے گی، جب

کہ مرد کو کانوں کی لوتک ہاتھ اٹھانے کا حکم ہے ۲ عورت دوپٹہ اور چادر کے اندر سے ہاتھ اٹھائے گی، جب کہ مرد کے لیے چادر سے باہر ہاتھ نکالنے کا حکم ہے ۳ عورت اپنے سینے پر ہاتھ باندھے گی، جب کہ مرد کے لیے ناف کے نیچے ہاتھ باندھنے کا حکم ہے ۴ عورت رکوع میں معمولی سا جھکے گی، جب کہ مرد کے لیے اچھی طرح سے جھکنے کا حکم ہے (یعنی مرد کے لیے سر اور سرین کو برابر کرنے کا حکم ہے) ۵ عورت رکوع میں گھٹنوں پر حلقہ نہیں بنائے گی، جب کہ مرد کے لیے باقاعدہ ہاتھ سے گھٹنوں کو پکڑ کر حلقہ بنانے کا حکم ہے ۶ عورت گھٹنوں پر ہاتھ رکھتے وقت انگلیاں ملائے رکھے گی، جب کہ مرد کے لیے اس وقت انگلیاں کھولنے کا حکم ہے ۷ عورت رکوع میں گھٹنوں پر صرف ہاتھ رکھے گی، جب کہ مرد کے لیے گھٹنوں کو پکڑنے کا حکم ہے ۸ عورت رکوع میں گھٹنوں کو ذرا ڈھیل دے گی، جب کہ مرد کے لیے اس طرح کرنا منع ہے ۹ عورت کے لیے قیام و رکوع میں دونوں پیروں کے درمیان چار انگلیوں کے بقدر فاصلہ نہ رکھنا بہتر ہے، جب کہ مرد کے لیے فاصلہ رکھنا بہتر ہے ۱۰ عورت خوب اچھی طرح سمٹ کر سجدہ کرے گی، جب کہ مرد کے لیے سجدہ میں ہر ہر عضو کو الگ رکھنے کا حکم ہے۔

۱۱ عورت کے لیے سجدے میں دونوں قدم کھڑا کرنے کا حکم نہیں ہے، بلکہ وہ بیٹھے بیٹھے زمین سے چمٹ کر سجدہ کرے گی، جب کہ مرد کے لیے دونوں پیروں کو کھڑا کر کے انگلیوں کو قبلہ رخ کرنے کا حکم ہے ۱۲ عورت سجدے میں اپنی کہنیوں کو بچھا کر رکھے گی، جب کہ مرد کے لیے کہنیوں کو اٹھا کر رکھنے کا حکم ہے ۱۳ عورت تشہد میں ”تَوَكُّعٌ“ کرے گی، یعنی دونوں پیردائیں جانب نکال کر بیٹھے گی، جب کہ مرد کے لیے دایاں پیر کھڑا کر کے بائیں پیر پر بیٹھنا مسنون ہے ۱۴ عورت تشہد کے وقت اپنی انگلیاں ملا کر رکھے گی، جب کہ مرد کے لیے انگلیاں اپنے حال پر رکھنے کا حکم ہے ۱۵ اگر جماعت میں کوئی بات پیش آئے تو عورت اٹے ہاتھ سے تالی بجا کر متوجہ کرے

گی، جب کہ مرد کے لیے ایسی صورت میں بلند آواز سے تسبیح و تکبیر کہنے کا حکم ہے

۱۷ عورت کے لیے کسی مرد کی امامت جائز نہیں ہے، جب کہ مرد کے لیے عورتوں کی امامت جائز ہے ۱۸ عورتوں کی جماعت مکروہ ہے، جب کہ مردوں کی جماعت مسنون ہے ۱۹ اگر عورتیں جماعت کریں تو ان کو نماز پڑھانے والی صف ہی میں درمیان میں کھڑی ہوگی، جب کہ مرد امام کے لیے صف سے آگے کھڑا ہونے کا حکم ہے ۲۰ عورتوں کے لیے جماعت میں شرکت کرنا بہتر نہیں ہے، جب کہ مردوں کو جماعت میں شرکت کرنے کی کافی تاکید ہے ۲۱ اگر عورتیں جماعت میں شریک ہوں، تو ان کو مردوں کے پیچھے کھڑا ہونا ضروری ہے، جب کہ مردوں کے لیے آگے کھڑا ہونے کا حکم ہے ۲۲ عورتوں پر نماز جمعہ فرض نہیں ہے، لیکن مردوں پر فرض ہے ۲۳ عورتوں پر عیدین کی نماز واجب نہیں ہے، لیکن مردوں پر عیدین کی نماز واجب ہے ۲۴ عورتوں کے لیے فجر کی نماز اسفار (روشنی) میں پڑھنا مستحب نہیں ہے، بلکہ انھیں اول وقت میں فجر کی نماز پڑھنے کا اہتمام کرنا چاہیے، جب کہ مردوں کے لیے فجر کی نماز اسفار میں پڑھنا افضل ہے ۲۵ جہری نمازوں میں عورتوں کے لیے بلند آواز سے قرأت کرنا جائز نہیں ہے، جب کہ مردوں کے لیے بلند آواز سے قرأت کرنا جائز اور امام کے لیے بلند آواز سے قرأت کرنا واجب ہے۔ (فتاویٰ شامی زکریا: ۲۱۱/۲، کتاب المسائل: ۳۶۲/۲)

ساتواں باب

تجہیز و تکفین کا بیان

میت کو غسل دینے کا طریقہ

میت کو غسل دینے کا طریقہ یہ ہے کہ جس تختہ پر غسل دیا جائے پہلے اس کو تین، پانچ یا سات مرتبہ لوبان وغیرہ کی دھونی دیں، پھر اس پر میت کو قبلہ کی طرف رخ کر کے

یا جیسے بھی آسان ہو لٹا کر اس کے کپڑے اتار لیں اور ستر عورت پر ایک موٹا کپڑا ڈال دیں۔ نہلانے کا طریقہ یہ ہے کہ بائیں ہاتھ میں دستا نے پہن کر سب سے پہلے میت کو استنجاء کرائیں، اس کے بعد وضو کرائیں اور وضو میں نہ کلی کرائیں اور نہ ناک میں پانی ڈالیں اور نہ گٹوں تک ہاتھ دھوئیں، بلکہ پہلے منہ دھوئیں، پھر ہاتھ، پھر سر کا مسح کریں اور اس کے بعد پیر دھو دیں، اگر کوئی کپڑا یا روئی وغیرہ انگلی پر لپیٹ کر تر کر کے ہونٹوں، دانتوں، مسوڑھوں اور ناک کے دونوں سوراخوں میں پھیر دیں تو کوئی حرج نہیں ہے۔

وضو کرا لینے کے بعد داڑھی و سر کے بالوں کو صابن وغیرہ سے اچھی طرح دھوئیں، پھر بائیں کروٹ پر لٹا کر پیری کے پتوں میں پکائے ہوئے ہلکے گرم پانی کو سر سے پاؤں تک تین مرتبہ اس طرح بہا دیں کہ بائیں کروٹ کے نیچے تک پانی پہنچ جائے، پھر دائیں کروٹ لٹا کر اسی طرح سر سے پاؤں تک تین مرتبہ پانی بہا دیا جائے، پانی ڈالتے ہوئے بدن کو بھی آہستہ آہستہ ملا جائے، اس کے بعد میت کو اپنے بدن سے سہارا دیکر ہلکا سا بٹھانے کے قریب کر کے اس کے پیٹ کو اوپر سے نیچے کی طرف آہستہ آہستہ ملیں اور دبائیں، اگر کچھ نجاست نکلے تو صرف اس کو پونچھ کر دھو ڈالیں، وضو و غسل پھر سے کرانے کی ضرورت نہیں ہے، اس کے بعد اس کو بائیں کروٹ پر لٹا کر فوراً ملا ہو پانی سر سے پیر تک تین مرتبہ ڈالیں، پھر سارے بدن کو تولیہ وغیرہ سے پونچھ دیں۔

(شامی: ۸۲۶۳-۹۰، الاختیار: ۳۰۳۱-۳۰۷، البحر الرائق: ۲۹۹/۲-۳۰۷، فتاویٰ ہندیہ: ۱۷۳/۱)

مرد میت کو کفن کرنے کا طریقہ

مرد کے کفن کے مسنون کپڑے تین ہیں: ① لفافہ ② ازار ③ قمیص۔

لفافہ (یعنی چادر) ازار سے ایک ڈیڑھ ہاتھ لمبی ہوتی ہے، ازار سر سے پاؤں تک اور قمیص گردن سے پیر تک ہوتی ہے، قمیص میں کلی اور آستین نہیں ہوتی ہے۔

مرد کو کفن کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ چار پائی پر پہلے لفافہ، پھر ازار بچھا کر اس کے اوپر قمیص کا نچلا حصہ بچھایا جائے اور اوپر والا نصف حصہ سمیٹ کر سر ہانے کی طرف رکھ

دیا جائے، پھر مردے کو اس پر لے جا کر قمیص کا اوپر والا حصہ میت پر اس طرح ڈال دیں کہ گریبان گلے میں آجائے اور پیروں تک قمیص پہنادیں، پھر سر اور داڑھی پر عطر لگائی جائے اور تمام اعضائے سجدہ پر کافور مل دیا جائے، اس کے بعد ازار کا بایاں پلہ میت کے اوپر لپیٹ دیں، پھر دایاں پلہ، پھر اسی طرح لفافہ بھی لپیٹ دیں، پھر کسی پٹی وغیرہ سے پیر، سر اور کمر کے پاس سے کفن کو باندھ دیں تاکہ راستہ میں نہ کھلے۔

(شامی ۹۵/۳-۱۰۰، ہندیہ: ۱۷۶/۱، تاتارخانیہ: ۲۸/۳، البحر الرائق: ۳۰۷/۲، کتاب المسائل: ۵۷/۲)

عورت میت کو کفن کرنے کا طریقہ

عورت کے کفن کے مسنون کپڑے پانچ ہیں:

① لفافہ ② سینہ بند ③ ازار ④ قمیص ⑤ سر بند۔

لفافہ ازار سے ایک ڈیڑھ ہاتھ لمبی چادر کا نام ہے، سینہ بند پستانوں سے رانوں تک، ازار سر سے پاؤں تک، قمیص گردن سے پیر تک بغیر آستین اور کلی کے ہوتی ہے اور سر بند کی لمبائی تقریباً ۳ ہاتھ ہوتی ہے۔ عورت کو کفن کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے لفافہ، اس کے اوپر سینہ بند اور اس کے اوپر ازار پھر قمیص کا نچلا حصہ رکھیں اور اوپری حصہ سر ہانے کی طرف رکھ دیں، پھر مردے کو اس پر لے جا کر قمیص کا اوپر والا حصہ میت پر اس طرح ڈال دیں کہ گریبان گلے میں آجائے اور پیروں تک قمیص پہنادیں، پھر سر پر عطر لگائی جائے اور تمام اعضائے سجدہ پر کافور مل دیا جائے، اس کے بعد سر کے بالوں کے دو حصے کر کے قمیص کے اوپر سینے پر ڈال دیا جائے، ایک حصہ دائیں طرف اور دوسرا حصہ بائیں طرف، پھر سر بند یعنی اوڑھنی سر اور بالوں پر ڈال دیں، بالوں کو نہ باندھیں نہ لپیٹیں، اس کے بعد ازار کا بایاں پلہ میت کے اوپر لپیٹیں، پھر دایاں پلہ لپیٹیں، اس کے بعد سینہ بند باندھیں، پھر ازار کی طرح لفافہ بھی لپیٹ دیں، اس کے بعد کسی پٹی وغیرہ سے پیر، سر اور کمر کے پاس سے کفن کو باندھ دیں تاکہ راستہ میں نہ کھلے۔ (ایضاً)

نماز جنازہ کے فرائض، واجبات اور سنن

نماز جنازہ میں ۲ چیزیں فرض ہیں ① ۴ مرتبہ تکبیر یعنی اللہ اکبر کہنا ② قیام یعنی کھڑے ہو کر نماز جنازہ پڑھنا، ایک چیز واجب ہے یعنی دونوں طرف سلام پھیرنا، ۳ چیزیں سنت ہیں ③ پہلی تکبیر کے بعد ثناء پڑھنا ④ دوسری تکبیر کے بعد نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنا ⑤ تیسری تکبیر کے بعد میت کے لیے دعاء مغفرت کرنا اور ایک چیز مستحب ہے یعنی امام کا میت کے سینے کے مقابل کھڑا ہونا، خواہ میت مرد ہو یا عورت۔ (الموسوعة الفقهية: ۱۸۱۲-۲۳، شامی: ۱۰۵/۳)

نماز جنازہ کا طریقہ

نماز جنازہ کا طریقہ یہ ہے کہ میت کو سامنے رکھ کر امام اس کے سینے کے بالمقابل کھڑے ہو جائیں اور میت کے لئے دعائے مغفرت کی نیت کر لیں، نیت کے بعد ہاتھ اٹھا کر تکبیر کہیں اور ثناء پڑھیں، ثناء میں ”تَعَالَى جَدُّكَ“ کے بعد ”وَجَلَّ ثَنَاءُكَ“ بھی بڑھالیں، پھر ہاتھ اٹھائے بغیر دوسری تکبیر کہیں اور درود شریف پڑھیں، پھر ہاتھ اٹھائے بغیر تیسری تکبیر کہیں اور جنازہ کی دعا پڑھیں، پھر ہاتھ اٹھائے بغیر چوتھی تکبیر کہیں اور کچھ پڑھے بغیر دونوں طرف سلام پھیر دیں۔ (فتاویٰ ہندیہ: ۱۸۰/۱، فتاویٰ تاتارخانیہ: ۴۳/۳)

آٹھواں باب

سیرت رسول اکرم

رسول اکرم ﷺ کی ولادت

آپ ﷺ کی پیدائش مشہور قول کے مطابق ۱۲ ربیع الاول، مطابق ۲۰ اپریل ۵۷۰ء سوموار کے دن صبح صادق کے بعد اور طلوع آفتاب سے پہلے عرب کے مشہور شہر مکہ میں حضرت ابوطالب کے مکان میں ہوئی۔ (سیرة المصطفیٰ: ۵۲/۱، سیرت النبی: ۱۲۶/۱)

رسول اکرم ﷺ کا نام اور کنیت

آپ ﷺ کے دو نام ہیں: محمد اور احمد، محمد نام آپ ﷺ کے دادا نے رکھا ہے اور احمد نام آپ ﷺ کی والدہ نے رکھا ہے، اور آپ ﷺ کی کنیت ابوالقاسم ہے۔
(رحمة للعالمین: ۳۵۱/۲، دلائل النبوة: ۱۶۲/۱، سبل الہدی والرشاد: ۵۳۶/۱)

رسول اکرم ﷺ کے حقیقی و رضاعی والد، والدہ

آپ ﷺ کے والد کا نام عبد اللہ اور والدہ کا نام آمنہ ہے، رضاعی والد کا نام حارث بن عبد العزیٰ ہے، اور رضاعی والدہ دو ہیں: ایک کا نام ثویبہ اور دوسری کا نام حلیمہ ہے۔ (طبقات ابن سعد: ۳۷۱/۳، الروض الالنف: ۲۸۳/۱، سیرت النبی: ۱۳۷/۱)

رسول اکرم ﷺ کے دادا، دادی، پردادا، پردادی

آپ ﷺ کے دادا کا اصل نام عامر بن ہاشم ہے جو عبد المطلب سے مشہور ہیں اور دادی کا نام فاطمہ بنت عمرو ہے، پردادا کا اصل نام عمرو بن عبد مناف ہے، لیکن وہ اپنے لقب ”ہاشم“ سے مشہور ہیں اور پردادی کا نام سلمیٰ بنت عمرو ہے۔

(التلخیص لابن الجوزی: ۱۶، طبقات ابن سعد: ۳۷۱/۳، رحمة للعالمین: ۳۲۹/۲)

رسول اکرم ﷺ کے نانا، نانی، پرانا، پرانی

آپ ﷺ کے نانا کا نام وہب بن عبد مناف اور نانی کا نام برہ بنت عبد العزیٰ ہے، پرانا کا نام مغیرہ بن زہرہ ہے جو عبد مناف سے مشہور ہیں اور پرانی کا نام أم حبیب بنت أسد ہے۔ (طبقات: ۴۱/۱، سیرت ابن ہشام: ۱۲۷/۱)

رسول اکرم ﷺ کے حقیقی چچا

رسول اکرم ﷺ کے حقیقی چچا ۱۰ تھے:

- ① حارث ② زبیر ③ حجل ④ ضرار ⑤ مقوم ⑥ ابولہب
- ⑦ ابوطالب ⑧ حمزہ ⑨ عباس ⑩ غیداق۔ ابوطالب کا اصل نام عبد مناف، ابولہب کا نام عبد العزیٰ، مقوم کا نام عبد الکعبہ، حجل کا نام مغیرہ اور غیداق کا نام نوفل ہے، ان

میں سے حضرت حمزہ اور حضرت عباس نے اسلام قبول کر لیا تھا۔

(البدایہ والنہایہ: ۱۸/۳، الفصول فی سیرۃ الرسول: ۳۳، رحمۃ اللعالمین: ۳۳۱/۲، سبل الہدی والرشاد: ۸۲/۱۱)

رسول اکرم ﷺ کی حقیقی پھوپھیاں

رسول اکرم ﷺ کی حقیقی پھوپھیاں ۶ تھیں:

- ① بَيْضَاء (ان کی کنیت أم حکیم ہے) ② أُمِّمَہ ③ بَرَّہ ④ صَفِيَّہ ⑤ أُرْوَى ⑥ عَاتِكہ، ان میں سے صفیہ، اروی اور عاتکہ مسلمان ہو گئیں تھیں۔
- (طبقات ابن سعد: ۲۱/۱۰-۲۶، الاستیعاب: ۸۶۹، سبل الہدی والرشاد: ۸۲/۱۱-۹۰)

رسول اکرم ﷺ کی ازواج مطہرات

رسول اکرم ﷺ کی ۱۱ بیویاں تھیں:

- ① حضرت خدیجہ بنت خویلد ② حضرت سوڈہ بنت زمعہ ③ حضرت عائشہ بنت ابی بکر صدیق ④ حضرت حفصہ بنت عمر ⑤ حضرت زینب بنت خُزَیمہ ⑥ حضرت ام حبیبہ بنت ابی سفیان ⑦ حضرت ام سلمہ بنت ابی اُمیہ ⑧ حضرت زینب بنت جَحْش ⑨ حضرت جُوَیریہ بنت حارث ⑩ حضرت صفیہ بنت حُیّ بن أخطب ⑪ حضرت میمونہ بنت حارث۔

(المواہب مع الزرقانی: ۳۵۹/۴، سبل الہدی والرشاد: ۱۲۳/۱۱، سیرت ابن ہشام: ۲۸۹/۴، البدایہ والنہایہ: ۴۱۲/۵)

رسول اکرم ﷺ کی باندیاں

رسول اکرم ﷺ کی ۴ باندیاں تھیں:

- ① حضرت ماریہ قبطیہ ② حضرت ریحانہ ③ حضرت نفیسہ ④ حضرت زینبہ۔
- (عیون الاثر: ۴۰۵/۲، المواہب مع الزرقانی: ۲۵۸/۴-۲۶۳، صح السیر: ۵۵۹)

رسول اکرم ﷺ کے صاحبزادگان

رسول اکرم ﷺ کے ۳ صاحبزادے تھے:

- ① حضرت قاسم ② حضرت عبداللہ ③ حضرت ابراہیم، ان میں سے حضرت

قاسم اور حضرت عبداللہ آپ ﷺ کی بیوی حضرت خدیجہ کے بطن سے اور حضرت ابراہیم آپ ﷺ کی باندی حضرت ماریہ قبطیہ کے بطن سے پیدا ہوئے۔

(طبقات ابن سعد: ۶/۳، سبل الہدی والرشاد: ۱۶/۱۱، شرح الزرقانی: ۳۱۴/۳-۳۱۶)

رسول اکرم ﷺ کی صاحبزادیاں

آپ ﷺ کی ۴ صاحبزادیاں تھیں: ① سیدہ زینب ② سیدہ رقیہ ③ سیدہ ام کلثوم ④ سیدہ فاطمہ، یہ چاروں صاحبزادیاں آپ ﷺ کی پہلی بیوی حضرت خدیجہ کے بطن سے پیدا ہوئیں۔ (المواہب مع الزرقانی: ۳۱۶/۳، عیون الاثر: ۳۷۸/۲، طبقات ابن سعد: ۶/۳)

رسول اکرم ﷺ کے نواسے

رسول اکرم ﷺ کے ۵ نواسے تھے:

① حضرت حسن بن علی ② حضرت حسین بن علی ③ حضرت مَحَسَّن بن علی ④ حضرت عبداللہ بن عثمان ⑤ حضرت علی بن ابی العاص۔

(سبل الہدی والرشاد: ۳۱/۱۱، ۳۵، ۵۱، شرح الزرقانی: ۳۲۱/۴-۳۳۹، جمہرۃ انساب العرب: ۱۶، ۱۵)

رسول اکرم ﷺ کی نواسیاں

رسول اکرم ﷺ کی تین نواسیاں تھیں:

① سیدہ اُمّہ بنت ابی العاص ② سیدہ ام کلثوم بنت علی ③ سیدہ زینب بنت علی۔

(شرح الزرقانی: ۳۲۱/۴، ۳۳۹، سبل الہدی والرشاد: ۳۱/۱۱، ۵۱، جمہرۃ انساب العرب: ۱۶، ۱۵)

رسول اکرم ﷺ کے رضاعی بھائی

آپ ﷺ اپنے والدین کے اکلوتے بیٹے تھے اس لئے آپ ﷺ کا نہ تو کوئی حقیقی بھائی تھا اور نہ ہی کوئی حقیقی بہن تھی، البتہ آپ ﷺ کے ۵ رضاعی بھائی تھے:

① حضرت مَسْرُوح ② حضرت حمزہ ③ حضرت ابوسلمہ ④ حضرت عبداللہ بن

حارث ⑤ حضرت ابوسفیان بن حارث بن عبدالمطلب۔

(سبل الہدی والرشاد: ۳۷۵/۱-۳۸۰، طبقات ابن سعد: ۱/۸۷-۹۰)

رسول اکرم ﷺ کی رضاعی بہنیں

رسول اکرم ﷺ کی دو رضاعی بہنیں تھیں ❶ حضرت اُمّیہ بنت حارث ❷

حضرت شیماء بنت حارث۔ (طبقات ابن سعد: ۱/۹۰، جمہرۃ انساب العرب: ۲۶۵)

رسول اکرم ﷺ کی بعثت

آپ ﷺ کی عمر جب ۴۰ سال کے قریب ہوئی تو آپ ﷺ خلوت میں رہنے کو پسند کرنے لگے، جب مکمل ۴۰ سال کی عمر ہوئی تو ۱۲ ربیع الاول سوموار کے دن سے آپ ﷺ سچا خواب دیکھنے لگے، اور جب ۴۰ سال اور ۶ ماہ کی عمر مبارک ہوئی تو ۱۷ رمضان المبارک سوموار کے دن آپ ﷺ پر پہلی وحی نازل ہوئی اور آپ ﷺ نبوت و رسالت کی دولت سے سرفراز ہوئے۔

(سبل الہدی والرشاد: ۲/۲۲۵-۲۲۶، شرح الزرقانی: ۱/۳۸۶، ۳۹۱، سیرت کے نقوش: ۳۲)

رسول اکرم ﷺ کا سفر ہجرت

آپ ﷺ نبوت کے تیرہویں سال ۵۳ سال کی عمر میں ۱۲ صفر المظفر روز جمعرات کو مکہ سے مدینہ کے لئے روانہ ہوئے، تین دنوں تک غارِ ثور میں قیام کیا، پھر ۱۳ نبوی روز پیر کو آپ ﷺ غارِ ثور سے مدینہ کے لئے روانہ ہوئے، سات دن سفر کرنے کے بعد آٹھویں روز ۸ ربیع الاول روز پیر کو قباء پہنچے، وہاں چار دنوں تک قیام کیا اور ۱۲ ربیع الاول روز جمعہ کو مدینہ تشریف لے گئے۔

(شرح الزرقانی: ۱/۱۵۰، ۱۵۲، سبل الہدی والرشاد: ۳/۲۵۳-۲۶۹، سیرۃ المصطفیٰ: ۱/۳۸۵، عیون الاثر: ۱/۳۱۱-۳۱۲)

رسول اکرم ﷺ کی وفات

مشہور قول کے مطابق آپ ﷺ کی وفات ۱۲ ربیع الاول ۱۱ھ، مطابق ۸ جون ۶۳۲ء پیر کے دن زوال کے وقت ۶۳ سال کی عمر میں ہوئی۔ آپ ﷺ مکہ میں ۵۳ سال اور مدینہ میں ۱۰ سال رہے۔

(سبل الہدی والرشاد: ۱۲/۳۰۵-۳۰۸، طبقات ابن سعد: ۲/۲۳۷، ۲۳۸، تقویم عہد نبوی: ۱۲۲)

نواں باب

۲۰ مختصر احادیث

- ① إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ. (بے شک اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے) (بخاری شریف: حدیث نمبر: ۱)
- ② مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ الصَّلَاةُ، وَمِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الْوُضُوءُ. (جنت کی کنجی نماز ہے اور نماز کی کنجی پاکی ہے)۔ (ترمذی شریف: ۴)
- ③ الصَّيَامُ جُنَّةٌ وَحِصْنٌ حَصِينٌ مِنَ النَّارِ. (روزہ ایک ڈھال ہے اور جہنم سے بچنے کا مضبوط قلعہ ہے)۔ (مسند احمد: ۹۲۲۵)
- ④ إِنَّ الصَّدَقَةَ تُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ وَتَدْفَعُ مِئْتَةَ السُّوءِ. (صدقہ رب کے غصہ کو ٹھنڈا کرتا ہے اور بری موت سے بچاتا ہے)۔ (ترمذی شریف: ۶۶۴)
- ⑤ الْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ. (حج مبرور کا بدلہ جنت ہی ہے)۔ (بخاری شریف: ۱۷۷۳)
- ⑥ طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ. (علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے)۔ (سنن ابن ماجہ: ۲۲۴)
- ⑦ خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ. (تم میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن سیکھے اور قرآن دوسروں کو سکھائے)۔ (بخاری شریف: ۵۰۲۷)
- ⑧ الدُّعَاءُ مُخَّ الْعِبَادَةِ. (دعا عبادت کا مغز ہے)۔ (ترمذی: ۳۳۷۱)
- ⑨ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ. (آپس میں سلام کو عام کرو)۔ (مسلم: ۵۴)
- ⑩ رِضَا الرَّبِّ فِي رِضَا الْوَالِدِ وَسَخَطُ الرَّبِّ فِي سَخَطِ الْوَالِدِ. (رب کی خوشنودی والد کی خوشنودی میں ہے اور رب کی ناراضگی والد کی ناراضگی میں ہے)۔ (ترمذی شریف: ۱۸۹۹)

① إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوقَ الْأُمَّهَاتِ. (بے شک اللہ نے تمہارے اوپر ماؤں کی نافرمانی کرنے کو حرام کر دیا ہے)۔ (بخاری: ۵۹۷۵)

② مَنْ صَمَتَ نَجَا. (جو خاموش رہے گا وہ نجات پائے گا)۔ (ترمذی: ۲۵۰۱)

③ مَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ لِلَّهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ. (جو آدمی اللہ کے لئے تواضع اختیار کرتا ہے تو اللہ اسے اونچا کر دیتے ہیں)۔ (مسلم: ۲۵۸۸)

④ لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا. (نیکی کے کسی بھی کام کو معمولی مت سمجھو)۔ (مسلم: ۲۶۲۶)

⑤ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الرَّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ. (بلاشبہ اللہ تمام امور میں نرمی کو پسند کرتے ہیں)۔ (بخاری: ۶۰۲۳)

⑥ أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ. (اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے محبوب عمل وہ ہے جو دائمی ہو گرچہ تھوڑا ہو)۔ (مسلم: ۷۸۳)

⑦ أَلْتَائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ. (گناہ سے توبہ کرنے والا اس شخص کی طرح ہے جس نے گناہ نہیں کیا)۔ (سنن ابن ماجہ: ۴۲۵۰)

⑧ إِنَّ حُسْنَ الظَّنِّ بِاللَّهِ مِنْ حُسْنِ عِبَادَةِ اللَّهِ. (بلاشبہ اللہ سے اچھا گمان رکھنا اللہ کی بہترین عبادت ہے)۔ (ترمذی: ۳۶۰۴)

⑨ مَنْ دَلَّ عَلَى خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ فَاعِلِهِ. (جو شخص کسی بھلائی کی طرف رہنمائی کرے گا اسے بھلائی کرنے والے کے برابر ثواب ملے گا)۔ (مسلم: ۱۸۹۳)

⑩ أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا. (مومنوں میں سب سے کامل ایمان والا وہ شخص ہے جس کے اخلاق سب سے اچھے ہوں)۔ (ابوداؤد: ۴۶۸۴)

⑪ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ. (کامل مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں)۔ (بخاری: ۱۰)

① أَلْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ، لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ وَلَا يَحْقِرُهُ. (مسلمان
مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظلم کرے، نہ مصیبت کے وقت اس کو تنہا چھوڑے اور نہ
ہی اس کو حقیر سمجھے)۔ (مسلم: ۲۵۶۳)

② مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. (جو لوگوں پر رحم نہیں
کرے گا تو اللہ عزوجل بھی اس پر رحم نہیں کریں گے)۔ (مسلم: ۲۳۱۹)

③ لَا يَشْكُرُ اللَّهُ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ. (وہ اللہ کا شکر ادا نہیں کرتا جو لوگوں کا
شکر یہ ادا نہیں کرتا)۔ (ابوداؤد: ۲۸۱۱)

④ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّىٰ يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ. (تم میں سے
کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے مسلمان بھائی کے لئے
وہی کچھ پسند نہ کرے جو خود اپنے لیے پسند کرتا ہے)۔ (بخاری: ۱۳)

⑤ وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ. (اللہ بندے کی
مدد کرتے رہتے ہیں جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے)۔ (مسلم: ۲۶۹۹)

⑥ مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. (جو شخص کسی مسلمان کی پردہ
پوشی کرے گا اللہ دنیا و آخرت میں اس کی پردہ پوشی کریں گے)۔ (مسلم: ۲۶۹۹)

⑦ سَبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ. (مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے
اور اس سے لڑائی کرنا کفر ہے)۔ (بخاری: ۲۸)

⑧ الْحَسَدُ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ. (حسد نیکیوں کو اس
طرح کھا جاتی ہے جیسے آگ لکڑیوں کو کھا جاتی ہے)۔ (ابن ماجہ: ۴۲۱۰)

⑨ اتَّقُوا الظُّلْمَ؛ فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (ظلم سے بچو؛ کیوں کہ
ظلم قیامت کے دن اندھیروں کی شکل میں ہوگا)۔ (مسلم: ۲۵۷۸)

⑩ الدُّنْيَا سَجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ. (دنیا مومن کا قید خانہ اور کافر کی

جنت ہے)۔ (مسلم: ۲۹۵۶)

۳۱ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاشِيَ وَالْمُرْتَشِيَّ. (اللہ کے رسول ﷺ نے سود لینے اور سود دینے والے پر لعنت فرمائی ہے)۔ (ترمذی: ۱۳۳۷)

۳۲ لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَعْرِفْ حَقَّ كَبِيرِنَا وَيَرْحَمَ صَغِيرَنَا. (وہ شخص ہم میں سے نہیں جو ہمارے بڑوں کا حق نہ پہچانے اور ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے)۔

(مسند احمد: ۶۹۳۵)

۳۳ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ. (فرشتے ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس گھر میں تصویر ہو)۔ (بخاری: ۳۲۲۶)

۳۴ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَاتٌ. (چغلی کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا)۔ (بخاری شریف: ۶۰۵۶)

۳۵ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ. (رشتہ توڑنے والا جنت میں نہیں جائے گا)۔ (بخاری شریف: ۵۹۸۴)

۳۶ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيَّ عَشْرًا. (جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائیں گے)۔ (مسلم: ۴۰۸)

۳۷ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ. (جس شخص کی اس حال میں موت ہوگی کہ اس نے اللہ کے ساتھ ذرہ بھر بھی شرک نہ کیا ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا)۔ (بخاری: ۷۴۸۷)

۳۸ أَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَأَنْبِيَّ بَعْدِي. (میں آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا)۔ (مسند احمد: ۲۲۳۹۵)

۳۹ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنَّوَاتِيمِ. (بلاشبہ اعمال کا دار و مدار خاتمہ پر ہے)۔ (بخاری: ۶۶۰۷)

دسواں باب

اسمائے حسنی

حضرت ابو ہریرہ نبی اکرم ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ بے شک اللہ تعالیٰ کے ۹۹ (یعنی ایک کم سو) نام ہیں، جو ان کو یاد کرے گا جنت میں جائے گا۔

(ترمذی شریف: ابواب الدعوات: ۳۵۰۷)

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ (وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں)

① الرَّحْمَنُ نہایت رحم کرنے والا	② الرَّحِيمُ بے حد مہربان	③ الْمَلِكُ حقیقی بادشاہ	④ الْقُدُّوسُ سب عیبوں سے پاک
⑤ السَّلَامُ سلامتی دینے والا	⑥ الْمُؤْمِنُ امن دینے والا	⑦ الْمُهَيِّمُنُ نگہبانی کرنے والا	⑧ الْعَزِيزُ نہایت غلبہ والا
⑨ الْجَبَّارُ بگڑی بنانے والا	⑩ الْمُتَكَبِّرُ بڑی عظمت والا	⑪ الْخَالِقُ پیدا کرنے والا	⑫ الْبَارِئُ جان ڈالنے والا
⑬ الْمُصَوِّرُ صورت دینے والا	⑭ الْغَفَّارُ بہت بخشنے والا	⑮ الْقَهَّارُ ہر چیز پر غلبہ والا	⑯ الْوَهَّابُ بہت زیادہ دینے والا
⑰ الرِّزَّاقُ بہت روزی دینے والا	⑱ الْفَتَّاحُ خوب فیصلہ کرنے والا	⑲ الْعَلِيمُ بہت جاننے والا	⑳ الْقَابِضُ روزی روکنے والا
㉑ الْبَاسِطُ روزی کھولنے والا	㉒ الْخَافِضُ پست کرنے والا	㉓ الرَّافِعُ بلند کرنے والا	㉔ الْمُعِزُّ عزت دینے والا
㉕ الْمُدِلُّ ذلت دینے والا	㉖ السَّمِيعُ خوب سننے والا	㉗ الْبَصِيرُ خوب دیکھنے والا	㉘ الْحَكَمُ حکم جاری کرنے والا
㉙ الْعَدْلُ انصاف کرنے والا	㉚ اللَّطِيفُ بہت نرمی کرنے والا	㉛ الْخَبِيرُ خبر رکھنے والا	㉜ الْحَلِيمُ نہایت بردبار

١٦١. الْعَلِيُّ بلند مرتبہ والا	١٦٢. الشَّكُورُ بڑے قدر شناس	١٦٣. الْغَفُورُ معاف کرنے والا	١٦٤. الْعَظِيمُ عظمت والا
١٦٥. الْحَسِيبُ حساب کرنے والا	١٦٦. الْمُقِيتُ روزی دینے والا	١٦٧. الْحَفِيظُ حفاظت کرنے والا	١٦٨. الْكَبِيرُ سب سے بڑا
١٦٩. الْمُجِيبُ دعائیں قبول کرنے والا	١٧٠. الرَّقِيبُ بڑا نگہبان	١٧١. الْكَرِيمُ بڑے سخی / بڑے معزز	١٧٢. الْجَلِيلُ بڑے مرتبہ والا
١٧٣. الْمَجِيدُ بہت بزرگی والا	١٧٤. الْوَدُودُ بہت محبت کرنے والا	١٧٥. الْحَكِيمُ بڑی حکمت والا	١٧٦. الْوَاسِعُ بڑی وسعت والا
١٧٧. الْوَكِيلُ بہت کام بنانے والا	١٧٨. الْحَقُّ برحق ذات	١٧٩. الشَّهِيدُ ہر جگہ حاضر و ناظر	١٨٠. الْبَاعِثُ مردوں کو اٹھانے والا
١٨١. الْحَمِيدُ تعریف کے مستحق	١٨٢. الْوَلِيُّ مددگار / رکاز ساز	١٨٣. الْمُتِينُ بے انتہا قوت والا	١٨٤. الْقَوِيُّ بڑی طاقت والا
١٨٥. الْمُحْيِي زندگی دینے والا	١٨٦. الْمُعِيدُ دوبارہ پیدا کرنے والا	١٨٧. الْمُبْدِي پہلی بار پیدا کرنے والا	١٨٨. الْمُحْصِي شمار کرنے والا
١٨٩. الْوَاحِدُ بہت غنی	١٩٠. الْقَيُّومُ دنیا کو سنبھالنے والا	١٩١. الْحَيُّ ہمیشہ زندہ رہنے والا	١٩٢. الْمُمِيتُ موت دینے والا
١٩٣. الصَّمَدُ ہر چیز سے بے نیاز	١٩٤. الْاِحَادُ اکیلا اور تنہا	١٩٥. الْوَاحِدُ ذات و صفات میں یکتا	١٩٦. الْمَاجِدُ بڑی عظمت والا
١٩٧. الْمُؤَخَّرُ پچھے کرنے والا	١٩٨. الْمُقَدَّمُ آگے کرنے والا	١٩٩. الْمُقْتَدِرُ حقیقی حکمراں	٢٠٠. الْقَادِرُ مکمل قدرت والا
٢٠١. الْبَاطِنُ مخفی اور پوشیدہ	٢٠٢. الظَّاهِرُ واضح اور ظاہر	٢٠٣. الْآخِرُ سب کے بعد	٢٠٤. الْاَوَّلُ سب سے پہلے

